سادھوؤں، سنیاسیوں اور جوگیوں کے

مجرّبات

ڈاکٹر ایس پی مہتہ

اِدارہ مطبُوعاتِ سُلیمانی

اندرُون رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردُو بازار، لاہور

سادھوؤں، سنیاسیوں اور جوگیوں کے

مجرّبات

ڈاکٹر ایس پی مہتہ

حکیم علی ضیاء احمد

ادارہ مطبوعات سلیمانی
اندرون رحمان مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور

ناشر: حافظ طٰہ وحید سلیمانی
مطبع: اے این اے پرنٹرز
دوسرا ایڈیشن: اکتوبر ۱۹۹۶ء ۱۰۰۰
قیمت: ۱۸/- روپے

عرض ناشر

سادھو، سنیاسی، جوگی اور فقیر شہروں کی زندگی چھوڑ کر جنگلوں میں بسیرا کرتے ہیں۔ دنیا کی نعمتوں سے منہ موڑ کر صحراؤں کی خاک چھانتے ہیں اور پوری زندگی اسی میں کھپا دیتے ہیں۔ وہ اگرچہ حکیم نہیں ہوتے لیکن چند نسخے انہیں ایسے ضرور مل جاتے ہیں جو کایا کلپ ہوتے ہیں۔ حکیموں اور ڈاکٹروں کے نسخے ان کے سامنے ہیچ ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے لوگ ان کے پیچھے دیوانہ وار پھرتے ہیں اور سالہا سال ان کی خدمت کر کے بھی بعض اوقات وہ نسخہ نہیں پاسکتے اگر کسی درویش کا دل پسیج جائے تو ایک نسخہ بمشکل مل پاتا ہے۔

ڈاکٹر ایس۔ پی مہتہ نے جنگلوں۔ صحراؤں اور پہاڑوں میں پھرنے والے ان لوگوں کے سینہ کے راز بصد مشکل اگلوائے اور آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ یہ ان کا بہت بڑا احسان ہے۔ ادارہ مطبوعات سلیمانی اس مختصر لیکن انتہائی مفید کتاب کو شائع کر کے بخل شکنی کی روائت کو مزید آگے بڑھا رہا ہے۔

نیاز کیش
حکیم عبد الوحید سلیمانی

سادھوؤں سنیاسیوں اور فقیروں کی دوائیں

اگر اکسیر کی خواہش ہے تو کر خدمت فقیروں کی
نہیں ملتے یہ گوہر بادشاہوں کے خزانوں میں

آپ نے اس قسم کے سچے واقعات کئی دفعہ سنے ہوں گے کہ فلاں شخص نے جو کسی نہایت خوفناک مرض میں مبتلا تھا بڑے بڑے سول سرجنوں' ڈاکٹروں' قابل ونامور حکیموں' ویدوں کا علاج کیا۔ مگر اس کا مرض دور نہ ہوا۔ وہ بڑے بڑے ہسپتالوں میں گیا۔ مگر ہسپتال کے قابل ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے کر ہسپتال سے نکال دیا۔ اتفاق سے اس کو کوئی سادھو سنیاسی مل گیا۔ اس نے اس کی حالت پر رحم کھا کر اس کو دو چار تنکے دوا یا کوئی جڑی بوٹی دی اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔

کوئی فقیر آیا۔ اس نے چٹکی بھر راکھ دی۔ اور فلاں شخص جو مر رہا تھا تندرست ہو گیا۔ بمبئی' کلکتہ' دہلی اور دوسرے شہروں کے بڑے بڑے سرمایہ دار جب بڑے بڑے ڈاکٹروں سے صحت یاب نہیں ہوتے۔ تو سادھوؤں' سنیاسیوں اور فقیروں کی تلاش کرتے ہیں ۔ فقیروں و سنیاسیوں کی دواؤں سے صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ بڑے بڑے ڈاکٹر' حکیم اور وید لوگ بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ کئی سادھوؤں' سنیاسیوں کو ایسی کئی بوٹیوں اور دواؤں کا علم ہے۔۔ جن سے لا علاج مریض بھی تندرست ہو سکتے ہیں۔

ایسی روایتیں آپ نے اکثر سنی ہیں۔ کہ کسی موچی' دیہاتی حکیم' پیر' فقیر یا پنساری کو کسی ایسی جڑی بوٹی یا دوا کا علم اتفاق سے ہو گیا۔ جس کی بدولت اس کے پاس دور دور سے مریض آنے لگے۔ اور شفا یابی کی بدولت اس کی شہرت تمام ضلع صوبہ یا ملک میں پھیل گئی۔

ہمارے ملک کی بوڑھی عورتوں کو بھی اس قسم کی کم قیمت دواؤں کا علم ہے۔ جس سے وہ اپنی واقف کار عورتوں و بچوں کی کئی بیماریوں کا علاج ہر جگہ ملنے والی کم قیمت دواؤں اور معمولی ٹوٹکوں سے کر لیتی ہیں' جنگلوں اور پہاڑوں میں ایسی جڑی

بوٹیاں و ادویات ہیں۔ جن کے فوائد کے متعلق حکیموں' ویدوں نے ریسرچ کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔ ملک میں کئی بوٹیاں و ادویات ایسی ہیں۔ جو غیر ملکی پیٹنٹ ادویات اور بڑے بڑے مہنگے انجکشنوں سے زیادہ مفید ہیں۔ مگر ہماری لاعلمی کے سبب ہم ان سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔

اس چھوٹی سی کتاب کو شائع کرنے کا مقصد سادھوؤں' سنیاسیوں' فقیروں' درویشوں' مہاتماؤں' دیہاتی حکیموں کی ایسی آسان' کم خرچ' بے ضرر' جڑی بوٹیوں' سہل الحصول' ادویات کے فوائد اور نسخے' حکیموں' ڈاکٹروں اور پبلک تک پہنچانے کا ہے جن سے بڑی بڑی خطرناک امراض کو دور کیا جا سکتا ہے۔ اور جو سینکڑوں مریضوں پر کامیابی سے آزمائی جا چکی ہیں۔

مصنف کو بچپن سے سادھوؤں' سنیاسیوں اور فقیروں کے پاس بیٹھنے کا شوق تھا۔ اس چھوٹی سی کتاب کو تیار کرنے کے لیے پاکستان' ہندوستان کے مشہور حکیموں کی طبی و ویدک کتابیں' سنسکرت کی قدیم ویدک کتابیں مطالعہ کی گئیں۔ اور جس جگہ کسی سادھو' سنیاسی' فقیر کی کوئی کامیاب دوا ملی۔ اس کو لکھ لیا گیا۔ ان ہزاروں نسخوں میں سے صرف چیدہ چیدہ آزمودہ نسخہ جات ہی اس کتاب میں درج کئے جا رہے ہیں۔

ریسرچ کی ضرورت

اس بات کی سخت ضرورت ہے۔ کہ ہمارے ملک میں پیدا ہونے والی جڑی بوٹیوں اور عام ملنے والی دواؤں کے فوائد پر پوری طرح ریسرچ کی جائے۔

ایک دوا کو مختلف صورتوں میں مریضوں پر آزمایا جائے اور دیکھا جائے۔ کہ جسم کے کن اعضاء پر اس دوا کا کیا اثر ہوتا ہے۔ جب کوئی دوا کھائی جاتی ہے۔ تو اس کا معدہ انتڑیوں' گردوں' مثانہ' جگر' دل' دماغ جلد پر مختلف صورتوں میں اثر ہوتا ہے۔ کئی اعضاء پر تو نمایاں اثر ہوتا ہے۔ اور کئی پر معمولی اثر۔ اگر سینکڑوں مریضوں پر تجربات کئے جائیں گے۔ تو اس معمولی دوا کے نئے نئے فوائد معلوم کئے جا

سکتے ہیں۔ جن لوگوں نے ہومیو پیتھک میٹریا میڈیکا کو پڑھا ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ اس میں ہر دوا کے مختلف اعضاء پر اثرات کو پوری تفصیل سے درج کیا جاتا ہے۔ اس طریقے پر مختلف دواؤں کے فوائد معلوم کئے جائیں۔

نئی نئی صورتوں میں ادویات کا استعمال

کئی جڑی بوٹیاں ملک کے کسی صوبہ یا علاقہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ موسم گزر جانے پر ان کا ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور کافی مفید ہونے پر بھی ان کو حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

اگر موسم میں ان بوٹیوں کا رس برابر یا زیادہ الکوحل میں ملا کر رکھ دیا جائے تو سالوں پڑا رہنے پر یہ رس خراب نہیں ہو گا۔ اس صورت میں چند قطرے مریض کو آسانی سے پلائے جا سکتے ہیں۔

خشک دواؤں کو بھی اس طرح پیس کر چار سے چھ گنا الکوحل میں حل کر کے شیشی میں ڈال کر مضبوطی سے کارک لگا دیں۔ دن میں دو تین دفعہ ہلا دیا کریں۔ اس طرح چھ سات یوم میں اس دوا کا اثر الکوحل میں آجاتا ہے۔ اس طریقے سے دوائی کو سالوں محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ آج کل لوگ کڑوی کسیلی ادویات تولہ تولہ کی مقدار میں کھانا پسند نہیں کرتے ۔ ان دواؤں کو کم مقدار میں اور زیادہ بہتر صورت میں دینے کے طریقے عمل میں لائے جائیں۔

مل جل کر کام کرنے کی ضرورت

ڈاکٹروں' حکیموں کو مل جل کر کام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ آپ جن دواؤں کو اپنے مریضوں پر استعمال کریں۔ مفید و مجرب ہونے پر ان کے نتائج سے ہمیں آگاہ کر دیں۔ ایسی مجرب ادویات کے متعلق دوسرے حکیموں ویدوں کو آگاہ کیا جائے گا۔ اور دوسرے معالج حضرات اپنی آزمودہ دواؤں کے متعلق جو تجربات لکھیں گے ان سے آپ باخبر ہو سکیں گے۔ اس طریقہ سے آپ کو سینکڑوں نئی نئی مجرب دواؤں کا علم مفت میں ہوتا رہے گا۔

اگر آپ کو کسی سادھو' سنیاسی فقیر' درویش کی ایسی دوا کا علم ہو۔ جو سینکڑوں دفعہ آزمائی جا چکی ہو۔ تو بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے اس کا نسخہ و فوائد لکھ کر ہمیں بھیج دیں۔

صحیح تشخیص کی ضرورت

لوگ تیر بہدف مجربات کی تلاش میں رہتے ہیں۔ مگر یہ ایک حقیقت ہے۔ کہ اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ کی جا سکے۔ تو بہترین سے بہترین اور مجرب نسخہ بھی بے کار ہو جاتا ہے۔ ایک ہی نسخہ سینکڑوں مریضوں کے لیے مفید ثابت ہوتا ہے۔ مگر وہی نسخہ کئی مریضوں کو فائدہ نہیں پہنچاتا۔ دنیا کی کوئی دوا سو فیصدی مجرب ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتی۔ سول سرجنوں کی دوائیں بھی کئی مریضوں کو تندرست نہیں بنا سکتیں۔ اس کتاب میں جو دوائیں درج ہیں۔ کافی ریسرچ ' جستجو اور تجربات کے بعد شائع کی گئی ہیں۔ یہ دوائیں بالکل بے ضرر ہیں۔ کئی ادویات تو کرشمہ دکھاتی ہیں۔ اور چند پیسوں میں تیار کی جا سکتی ہیں۔ یہ دوائیں غیر ملکی پیٹنٹ دواؤں' اور سول سرجنوں کے نسخوں سے بھی زیادہ کار آمد ہیں۔ مگر ہو سکتا ہے۔ کوئی دوا کسی مریض کو تندرست نہ بنا سکے۔

مصنف ان تمام حضرات کا خاص طور پر شکر گزار ہو گا۔ جو ان ادویات کے متعلق اپنے تجربات ہمیں بھیجنے کی عنایت کریں۔ تاکہ اس کتاب کہ دوسرے حصہ اور نئے ایڈیشن کو اس سے بھی زیادہ مفید بنایا جا سکے۔

مصنف

لڑکا پیدا ہونے کا پوشیدہ شرطیہ سنیاسی راز

نرینہ اولاد کی دواؤں سے حکیموں و ویدوں نے ہزاروں روپیہ کمایا ہے۔ ایک مشہور فارمیسی نے اشتہار دیا۔ کہ جن لوگوں کے ہاں نرینہ اولاد پیدا نہ ہوتی ہو۔ وہ ہم سے دوا مفت منگوا لیں اور قیمت لڑکا ہونے پر ادا کریں۔ اس اشتہار کو پڑھ کر ہزار ہا حضرات نے اس فارمیسی کو چٹھیاں لکھیں۔ جس پر یہ فارمیسی ان کو ایک چھپا ہوا مضمون بھیج دیتی۔ اگر میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا تو میں آپ کو اپنی حیثیت کے مطابق ....روپیہ بطور انعام و نذرانہ دوں گا۔ اس تحریر پر سرکاری ٹکٹ لگا کر اور خواہشمند کے دستخط کروا کر ان کو دوا بھیج دی جاتی۔ ہر شخص نے اپنی حیثیت کو دیکھ کر پچیس سے پانچ سو روپیہ تک نذرانہ دینے کی تحریر لکھ دی۔ ہزاروں لوگوں کو یہ دوا رجسٹری روانہ کر دی گئی۔ ایک سال گزرنے پر ان میں سے 80 فیصدی لوگوں کے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ فارمیسی کے مینجر اس پتہ پر پہنچ جاتے۔ اور پرائیویٹ طور پر تحقیقات کر کے والد کو اس کی تحریر دکھا کر نذرانہ وصول کر لیتے۔ کویراج ہرنام داس بی اے مصنف ہدایت نامہ خاوند نے اپنی اس دوا کا ذکر اپنی کتابوں میں کیا ہے۔ یہ نسخہ ان کے دوا خانہ میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اکثر اخبارات میں پتر پرساوک کے نام سے اس کا اشتہار بھی دیا جاتا ہے۔ کویراج جی نے لکھا ہے کہ یہ نسخہ ان کو اپنے گورو سوامی کشنا نند سنیاسی سے ملا تھا۔ سوامی جی نے یہ راز اتھروید سے معلوم کیا۔ اور بڑے تجربات کے بعد کویراج جی کو بتلایا۔ یہ پوشیدہ راز ملاحظہ ہو۔

نسخہ: مور کے پروں میں کالے رنگ کی چونی کی شکل کے گول نشان ہوتے ہیں لے کر قینچی سے بہت باریک کاٹ کر کسی نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر پانی پلا کر رگڑتے رہیں۔ جب رگڑنے سے بالکل باریک پس جائیں۔ اور کوئی ٹکڑہ یا بال الگ نظر نہ آئے۔ حسب ضرورت گڑ ملا لیں۔

مور کے ایک پنکھ کے ایک گول نشان سے ایک خوراک بنائی جائے۔ یعنی جتنے گول نشان رگڑے گئے ہوں۔ اتنے حصے کر کے ہر ایک حصہ کو کیپسول میں ڈال دیا جائے۔ یہ کیپسول انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتے ہیں۔ اس دوا کے ساتھ کیپسول میں شولنگی بوٹی کا ایک عدد سالم بیج بھی داخل کر دیں۔

ترکیب استعمال: حاملہ عورت جس کو حمل ہوئے تین ماہ کا عرصہ ہوا ہو کو صبح کے وقت اس دوا کا ایک کیپسول منہ میں نگلنے کی ہدایت کریں۔ اس کے بعد طاقت کے مطابق دودھ پینے کی ہدایت کریں۔ شام کے چار بجے دوسرا کیپسول منہ میں ڈال کر تازہ یا گرم دودھ پی لیا جائے کیپسول معدہ میں جا کر خود بخود نرم ہو کر پھٹ جاتا ہے۔ اور دوا اپنی اثر کرنا شروع کر دیتی ہے۔

دو کیپسول دوا کے ساتھ سفید رنگ کی دوا کی پوڑیاں بھی ہوتی ہیں۔ ایک پڑیا دوسرے دن صبح بغیر کھائے۔ اور دوسری پڑیا تیسرے دن دودھ کے ساتھ حاملہ کو کھلائی جاتی ہے ۔کھٹائی' تیل اور جماع سے پرہیز کریں۔

سفید رنگ کی پڑیوں کی دوا کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

بداری کند کو کوٹ پیس کر کپڑے سے چھان کر چھ چھ ماشہ کی دو پڑیاں بنا لیں۔

ایک حاملہ عورت کے لئے دو کیپسول و دو پڑیاں پورا کورس ہے سینکڑوں دوا خانہ میں یہی دوا نرینہ اولاد پیدا کرنے کے لئے استعمال کی جا رہی ہے۔ اس سے 85 فیصدی سے بھی زیادہ حالتوں میں لازمی طور پر نرینہ اولاد پیدا ہوتی ہے حاملہ عورت کو حمل ہونے کے تین مہینہ کے اندر کسی روز یہ دوا کھلائی جا سکتا ہے۔ بہت کامیاب راز ہے۔

آک کے پتوں کی سنیاسی دوا

یہ دوا قبض کو دور کرتی ہے۔ بچوں کی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ دمہ کو دور

کرتی ہے۔ اور بڑھی ہوئی تلی میں مفید ہے بھوک لگاتی اور معدہ کو قوی بناتی ہے۔

نسخہ: آک کے زرد پتے دس تولہ۔ سیندھا نمک دس تولے مٹی کے پیالے میں آک کا پتہ رکھ کر اس پر نمک کو پیس کر چھڑک دیں۔ اس کے بعد دوسرا پتہ رکھ کر نمک چھڑک دیں۔ اس طرح تمام پتے رکھ دیں۔ اور ان پر نمک دیں۔ اب اس کے اوپر اسی سائز کا مٹی کا پیالہ اوندھا رکھ کر جوڑوں کو گیلی مٹی میں لت پت کپڑے اور چکنی گیلی مٹی سے اچھی طرح پوت دیں۔ خشک ہو جانے پر ہوا سے محفوظ جگہ میں کسی گڑھا میں دو تین سیر اوپلوں کے درمیان پیالے کو رکھ کر آگ لگا دیں۔ جب اوپلے جل کر راکھ بن ج اور پیالہ بالکل ٹھنڈا ہو جائے۔ تو جوڑوں کو کھول کر جلے ہوئے پتوں و نمک کو پیس کر کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ یہ دوا گرم پانی عرق سونف کے ساتھ صبح شام کھانے سے مندرجہ بالا تمام امراض دور ہو جاتی ہیں۔

یرقان کا فقیری ٹوٹکہ

یہ فقیری نسخہ حکیم محمد عبد اللہ نے اپنی کتاب کنز المجربات میں درج کیا ہے۔ راقم نسخہ ہٰذا (جس کو یہ نسخہ کسی فقیر سے حاصل ہوا تھا) نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ خواہ مریض یرقان کا تمام جسم زرد پڑ گیا ہو۔ آنکھیں، ناخن، پیشاب، جلد کی رنگت بالکل زرد ہو گئی ہو۔ اس دوا کے حلق سے نیچے اترتے ہی بفضلہ مرض میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ معدہ میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔ گویا گھبرائے ہوئے مریض کی جان میں جان آجاتی ہے۔ اور لطف یہ کہ نسخہ معمولی ہے۔

نسخہ: مولی کے سبز پتے لے کر کوٹ کر عرق نکال لیں۔ جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے۔ اس میں موٹی شکر کے دانے اس قدر ملا لیں۔ کافی میٹھا ہو

جائے۔ اب اس کو باریک ململ کے رومال سے چھان لیں اور پلائیں۔ بس پلاتے ہی مریض کو اس قدر فرحت ہو گی۔ کہ خود بخود کہہ اٹھے گا۔ کہ مجھے فائدہ ہو گیا بھوک خوب اچھی طرح لگے گی۔ دست (اسہال) آئیں گے۔ اور مرض دن بدن گھٹتا جائے گا۔ حتیٰ کہ کہ سات روز میں بفضلہ یرقان کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔ صاحب نسخہ کو اس نسخہ کے مجرب المجرب ہونے پر اس قدر ناز ہے۔ کہ آپ نے ہمراہ شرط لکھ کر بھیجی ہے کہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچیس روپیہ انعام دیا جائے گا۔

ہیضہ کا شافی علاج

افیون نصف حصہ، مرچ بمعہ بیج پسی ہوئی ایک حصہ، ہینگ دو حصہ تمام ادویات کو باریک پیس کر کیکر کی گوند کے لعاب کی مدد سے دو رتی کو گولیاں بنا لیں ہیضہ کے مریض کو جب کئی اسہال آچکے ہوں تو دو دو گھنٹہ کے بعد یہ دوا دیتے رہیں۔ اور کوئی چیز کھانے کو نہ دی جائے۔

نروس سسٹم کو طاقت دینے والی بوٹی

ملٹھی کا نام ہر کسی نے سنا ہے۔ اس کو کھانسی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ مجھے ایک سنیاسی نے بتلایا۔ کہ ملٹھی صرف کھانسی کے لئے مفید ہی نہیں ہے۔ اگر اس کو کئی ماہ تک دودھ سے استعمال کرتے رہیں۔ تو جسم کو کندن بنادیتی ہے۔ اگر آپ کا نروس سسٹم (Nervours System) کمزور ہو گیا ہو۔ دماغ کمزور اور جسم ڈھیلا ڈھالہ ہو چکا ہو۔ تو چار سے چھ ماشہ ملٹھی کا سفوف دودھ کے ساتھ دو چار ماہ تک استعمال کریں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ گرمیوں میں اس کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

اسقاط حمل کو روک دینے والی دوا

ایک مہاتما نے بتلایا۔ کہ اگر عورت کو انار کے تازہ پھول دو سے چار تولہ پاؤ

یانی میں گھوٹ کر دو تین بار پلا دیئے جائیں تو جن عورتوں کو بار بار اسقاط حمل ہو
تا ہے۔ اسی دوا کو استعمال کرا دینے سے حمل گر جانے کی عادت بالکل دور ہو
ے گی۔

چنبل کا آزمودہ سنیاسی نسخہ

اس دوا سے پرانے سے پرانا چنبل ٹھیک ہو جاتا ہے نکتہ چینی کرنے کی بجائے
تجربہ کر دیکھیں۔ حکیم دلبر خان بھٹی رئیس اعظم دہلی بانی بھوپندرا طبیہ کالج پٹیالہ نے
اس سنیاسی دوا سے کئی انگریزوں کے چنبل جن کو یورپ کے بڑے بڑے قابل ڈاکٹر
بھی ٹھیک نہ کر سکے تھے۔ ٹھیک کر دیا۔ ڈھاک کے بیج پیس کر مریض کو دے دیں۔
اور ہدایت کریں کہ وہ یہ دوا دہی یا چاچھ میں اچھی طرح گھوٹ کر لیپ کر دے۔ سو
فیصدی کامیاب راز ہے۔

امساک کے شوقینوں کے لیے جڑی بوٹی

درخت پیپل کی چھال خشک کر کے مثل میدہ سفوف بنا لیں اور ایک دو گھنٹہ
پیشتر اس کو پانی میں گھول کو عضو خاص پر لیپ کریں۔ خشک ہو جانے پر گرم پنی سے
دھو دیں۔ غضب کی امساک پیدا کرتی ہے۔

کنٹھ مالا یعنی خنازیر

لاجونتی بوٹی کا نام آپ نے سنا ہے۔ مگر آپ اس کے فوائد سے ناواقف ہیں۔
ایک سادھو جس نے اپنی تمام عمر جنگلوں اور پہاڑوں میں بسر کی ہے کا بیان ہے۔ کہ
اگر لاجونتی کا رس دو تولہ خنازیر کے مریض کو روزانہ پلاتے رہیں۔ تو خنازیر کا مرض
دور ہو جاتا ہے۔

خون کی خرابی و آتشک کا فقیری علاج

1928ء کی بات ہے۔ جب مصنف سیر کی غرض سے کشمیر گیا۔ مٹن ایک
مشہور تیرتھ ہے ۔ امرناتھ کی یاترا کو جانے والے یہاں سے ہو کر جاتے ہیں۔ یہاں
سادھو سنیاسی ملک کے ہر حصہ سے آکر ٹھہرتے ہیں۔ ایک سادھو نیچے لکھی دوا خارش
کھجلی، پھوڑا پھنسی چنبل اور خون کی خرابی کے مریضوں کو دیتا۔ کہ یہ دوا آتشک کی
مرض (اگر پہلے درجہ میں ہو) کو بھی دور کرتی ہے۔

نسخہ : مردہ سنگ ایک حصہ ۔ نیلا تھوتھا نصف حصہ، کٹھ ایک حصہ ہر ایک دوا کو
علیحدہ علیحدہ پیس کر کپڑے سے چھان لیں۔ اور ملا کر ایک دن ادرک کے رس میں
کھرل کرتے رہیں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک سے دو گولی
ادرک کے رس کے ساتھ صبح و شام دیں۔

سخت سے سخت کھانسی کی دوا

پرانے آک یعنی مدارر کی جڑ کو نکال کر دھو لیں اور خشک کر کے جلا لیں۔ جب
کوئلہ بن جائے۔ تو اس پر کوئی برتن ڈھک دیں۔ تاکہ ہوا باہر نہ نکلنے پائے۔ بعد
ازاں باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر شیشی میں بھر کر ایسی نالی یا نہر کے نیچے دبا
دیں۔ جہاں پانی بہتا رہتا ہو۔ 5 - 6 ماہ بعد نکال لیں۔ بلغمی کھانسی کی صورت میں 4
/1 رتی پان میں رکھ کر صبح و شام کھلائیں۔ خشک کھانسی میں چوتھائی سے نصف رتی
ملائی میں لپیٹ کر صبح و شام دیں۔ ایک دو خوراکوں میں سخت سے سخت کھانسی کو
آرام آجاتا ہے۔

ٹلا گورو گورکھ ناتھ کے جوگی کی دوا

پاکستان بننے سے پیشتر مصنف کو ضلع جہلم میں گورکھ ناتھ کے ٹلا جانے کا اتفاق

دو ماشہ یہ دوا دودھ کے ساتھ حاملہ عورت کو کھلاتے رہیں۔ اس سے حمل گرنے کا اندیشہ نہیں رہے گا۔ حاملہ کی دیگر امراض اور کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور کالی سے کالی عورت کے ہاں بھی انگریزوں کے بچوں کی طرح خوبصورت اور موٹا تازہ بچہ پیدا ہو گا۔

سانپ کے زہر کی کم خرچ آزمودہ دوا

ایک سپیرہ جو گزشتہ چالیس سال سے زہریلے سے زہریلے سانپوں کو پکڑتا، خریدتا اور فروخت کرتا ہے سے یہ راز معقول معاوضہ دے کر خرید کیا گیا۔ اس طریقہ سے آپ زہریلے سانپ کا زہر اتار سکتے ہیں۔

نسخہ : املی کے بڑے بڑے بیج لے کر ان کا موٹا چھلکا احتیاط سے الگ کر دیں۔ املی کے بغیر چھلکا بیج کو پانی سے تر کر کے پتھر پر رگڑ کر زہر کے مقام پر دبا دیں۔ جس سے بیج ڈنک پر چپک جائے گا۔ اس کے بعد اسی طرح یکے بعد دیگرے املی کے بیج لگاتے جائیں۔ جب تک بیج زخم پر چپکا رہے سمجھیں۔ کہ اس میں زہر باقی ہے۔ جب چپکنا بند ہو جائیں۔ تو سمجھ لیں کہ زہر باقی نہیں رہا۔ اب املی کے ان زہر والے بیجوں کو چمٹے سے اٹھا کر جلا دیں۔ یا زمین میں دبا دیں۔

خنازیر کی فقیری دوا

ایک فقیر نے بتلایا۔ کہ دو چھپکلیاں (جن کو پنجابی میں کوڑھ کرلی کہتے ہیں) پکڑ کر سرسوں کے تیل میں ڈال کر بیری کی لکڑی جلا کر اتنا پکائیں۔ کہ تیل میں جل کر راکھ سی بن جائیں۔ گھوٹ کر رکھ لیں۔ خنازیر (کنٹھ مالا) کی گلٹیوں پر لگاتے رہیں۔

حکیم نور الدین صاحب بھیروی نے جو اپنے وقت کے بہت بڑے حکیم تھے اور مہاراجہ کشمیر کے شاہی حکیم رہ چکے ہیں نے بھی اس نسخہ کی تعریف کی ہے۔

مرگی

عقرقرحا کو پیس کر شہد ملا کر رکھ لیں۔ دو چار رتی دوا کھاتے رہنے سے مرگی کے

تھا۔ سینکڑوں سالوں سے مہاتما شارنگدھر کا یہ نسخہ ہزاروں، حکیم کامیابی سے استعمال کر رہے ہیں۔ دیکھنے میں معمولی بنانے میں آسان و کم خرچ ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑی بڑی قیمتی دواؤں سے زیادہ موثر ہے۔

نسخہ : اسگند ناگوری، بدھارا کی جڑ ہر دوا کو برابر برابر کوٹ کر ملا کر برابر کھانڈ ملا لیں۔

دبلے پتلے انسان اس کو ایک دو ماہ تک کھا کر موٹے تازے بن جاتے ہیں۔ وزن بڑھ جاتا ہے۔ اس کو دودھ کے ساتھ کھاتے رہنے سے جریان، احتلام، سرعت انزال جیسے نامراد امراض، دور ہو جاتی ہیں۔ جن عورتوں کو کمزوری کے سبب کم دودھ آتا ہو وہ اس دوا کو کھائیں۔ طاقت آ جانے سے بچہ کے لئے کافی دودھ پیدا ہو جائے گا۔ جو بچہ سوکھ گیا ہو۔ اس کو یہ دوا کھلانے سے وہ موٹا تازہ بن جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کمر میں درد، جوڑوں میں دردیں ہوں۔ جماع کے بعد کمزوری آجاتی ہو۔ تو اس دوا کو کھا کر ان امراض سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ یہ دوا قبض کشا ہے

چار سے چھ ماشہ دوا دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائی جائے۔

دمہ کی آزمودہ دوا

یہ راز ہمیں بنارس کے ایک تعلیم یافتہ سادھو سے حاصل ہوا۔ آج کل اس راز کی بدولت بڑے بڑے دوا خانے شاندار آمدنی کما رہے ہیں۔ مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں۔ اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک رتی یہ دوا پان کے پتہ میں رکھ کر کھلانے سے دمہ کے شدید دردوں کو منٹوں میں آرام آجاتا ہے۔

خوبصورت و طاقتور بچہ پیدا کرنے کا راز

یہ راز ہمیں گرنار پربت سے آئے ہوئے سادھو نے بتلایا تھا۔ خالص طباشیر۔ بنسلوچن) جو بانس کے سوراخوں میں پیدا ہوتی ہے لے کر باریک پیس لیں۔ ڈیڑھ

ہوا ۔ اس جگہ ملک کے طول و عرض میں سے جوگی آتے ہیں۔ یہ نسخہ : ایک جوگی سے حاصل کیا گیا۔ کمال کا پوشیدہ اور آزمودہ راز ہے۔

ریٹھہ کے پوست کو کوٹ کر کپڑے سے چھان کر مثل میدہ بنا کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں یا سفوف کی صورت میں ہی دوا استعمال کریں۔

1 - دو رتی یہ سفوف گڑ میں کھلانے سے لقوہ، فالج، گھنٹیا، کی دردوں کو آرام آجاتا ہے۔

2 - زہریلے جانور کے ڈنک پر اس دوا کو پانی یا نوشادر ملا کر لیپ کرنے سے زخم کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

اندرونی طور پر دو تین گولی گھی کے ساتھ دینے سے زہر کا اثر قے کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔ سانپ کے کاٹے کو یہ گولیاں زیادہ تعداد میں گھی کے ساتھ دی جاتی ہیں۔

3 - آتشک، خنازیر، بھگندر، ناسور، داد چنبل اور خون کی خرابی کی امراض میں یہ گولیاں ایک دو صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ کھلا دینے سے خون کی تمام امراض دور ہو جاتی ہیں۔

4 - یہ گولیاں جریان، احتلام، جسمانی کمزوری، بواسیر، ضعف جگر درد شکم تک کو دور کر دیتی ہیں۔

5 - دمہ و بلغمی کھانسی میں اس دوا کی دو گولیاں ملائی میں رکھ کر صبح و شام کھلانے سے یہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔

6 - اس سفوف کو دس گنا شدھ کالے سرے میں رگڑ کر کپڑے سے چھان لیں۔ یہ سرمہ آنکھوں کی تمام دیگر امراض دور ہو جاتی ہیں۔

نوٹ : حاملہ عورت کو یہ دوا استعمال نہ کرائیں۔

مہاتما شارنگدھر کا عطیہ

شارنگدھر سنگھتا آیور ویدک کی مشہور کتاب کے مصنف نے یہ نسخہ تیار کیا

مرض کو آرام آجاتا ہے۔

چھپاکی

عقرقرحا کو باریک پیس کر ایک رتی یہ سفوف پان کے پتہ میں لپیٹ کر چوسنے سے چھپاکی کی تکلیف فوراً دور ہو جائے گی۔

سانپ کے بچنے کا چٹکلہ

آم کا بورا جو درخت پر خزاں کے بعد نکلتا ہے کو توڑ کر ہاتھوں پر اتنی دیر تک ملتے رہیں۔ کہ ہاتھوں میں بورا کی بو آنے لگے۔ اس عمل سے آٹھ دس ماہ تک اس شخص کو سانپ نہیں کاٹتا۔

برتھ کنٹرول

ساڑھے چار ماشہ تخم نیل حیض آجانے کے بعد ایک ہفتہ تک کھاتے رہنے سے عورت کو اولاد پیدا ہونا بند ہو جاتی ہے۔

شراب کا نشہ دور کرنے کا چٹکلہ

دھنیا خشک پیس کر برابر مصری ملا کر تھوڑا تھوڑا کھلائے جانے سے شراب کا نشہ دور ہو جاتا ہے۔

کھانسی

آک کے پتوں کو دونوں طرف گھی سے چپڑ لیں۔ اور ان پر کالا نمک ہلدی، لونہ بجی اور اجوائن برابر لے کر پیس کر چھڑک دیں۔ اب ان پتوں کو گرم توے پر رکھ کر مٹی کا برتن الٹا دیں۔ جب یہ پتے جل کر راکھ ہو جائیں۔ تو پیس لیں۔ یا ان پتوں کو مٹی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر دوسرا پیالہ اوندھا رکھ کر سروں کو مضبوطی سے بند کر دیں۔ جب کافی دیر تک پڑا رہنے پر یہ پیالہ خود بخود ٹھنڈا ہو جائے تو پتوں کی

راکھ کو پیس کر رکھ دیں۔ یہ راکھ ایک رتی شہد میں ملا کر چٹانے سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

نامردی کا علاج

ہر دوار میں ایک پڑھے لکھے سادھو رہتے تھے۔ ان کی قوت باہ اور نامردی کی دوا بہت مشہور ہو چکی تھی۔ دور دراز کے شہروں سے آنے والے لوگ ان سے یہ دوا لیا کرتے تھے۔ چھ ماشہ کی شیشی میں ایک تیل جیسا مرکب بند کرکے فروخت کرتے۔ جس سے اس میں جماع کی خواہش بہت بڑھ جاتی۔ دماغ و جسم میں نئی طاقت آجاتی۔ نروس سسٹم درست ہو جاتا۔ اور انسان اپنے آپ کو جوان محسوس کرنے لگ جاتا۔ چہرہ کا رنگ لال ہو جاتا۔ وزن بڑھ جاتا۔ اس دوا میں کئی خوبیاں ہونے کے سبب اس سادھو کی دوا بہت فروخت ہوتی تھی۔ کافی عرصہ تک اس سادھو کی منت سماجت کرنے پر بھی وہ نسخہ بتلانے پر تیار نہ ہوا۔ آخر کار دوا کی شیشی کا کیمیاوی امتحان کرایا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ یہ فاسفورس کا تیل ہے اس غرض کے لئے لال فاسفورس آدھی گرین یعنی چوتھئی رتی لے کر ایک اونس خالص بادام روغن میں حل کرلیں۔ دوا تیار ہے۔ کھانا کھانے کے بعد صبح و شام اس دوا کے تین چار قطرے دودھ میں ملا کر استعمال کرائے جائیں۔ یا ہومیو پیتھک کیمسٹوں سے فارسفورس کا مدر ٹنکچر خرید لیں۔ سوا تولہ پانی میں دو سے چار قطرے ملا کر پلانے سے بھی یہی فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

بیرونی نقائص کا نقائص کا علاج

مشہور حکیم محمود علی خان صاحب ماہر دہلوی کو یہ نسخہ کسی سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا۔ تجربہ کرنے پر نہایت کامیاب رہا۔ عضو خاص کی کجی اور لاغری کو دور کرتا ہے۔ مجلوق کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ: تھوہر تدھارا دودھ اور گائے کا گھی برابر برابر لے کر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرتے رہیں۔ طلا تیار ہے۔ آلہ تناسل کا سرا اور سیون چھوڑ کر طلا کریں۔ اور پان

کا گرم گرم پتہ باندھ دیں۔ جب چھوٹے چھوٹے دانے نکل آئیں۔ تو گھی لگا دیں۔ آرام آنے پر بھی یہی طلا لگائیں۔ اس طرح چند یوم تک یہی عمل کرنے سے تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں۔

عورت کی نفسانی خواہش ابھارنے والی

عوام میں اساک اور جماع کے وقت کی گھڑیاں بڑھانے کی بہت خواہش ہے۔ اس قسم کی دوائیں کافی مہنگی بکتی ہیں۔ دہلی کا ایک جلیبی فروش اساک کی گولیوں کی ڈبی تین روپیہ میں فروخت کرتا ہے ہر روز درجنوں ڈبیوں کو فروخت کرلیتا ہے۔ لوگ اس قسم کی دوائیں سنیاسوں سے مانگا کرتے ہیں۔ سادھو لوگ بھی شادی شدہ لوگوں کی اس کمزوری سے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کنبھ کے میلہ پر ہر دوار میں لاکھوں سادھو آتے ہیں۔ اس میلہ میں ہمیں ایک سادھو نے ذیل کا راز عطا فرمایا۔ سہاگہ کو چھ گنا شہد خالص میں ملا کر خوب کھرل کریں۔ حتیٰ کہ گاڑھی ہو کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ تب اس کی مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ضرورت کے وقت منہ کی تھوک میں گھس کر یہ دوا حشفہ چھوڑ کر مالش کریں۔ قدرے خشک ہو جانے پر جماع کریں۔ اس سے عورت کی نفسانی خواہشات بیدار ہو جاتی ہیں۔ عورت کو بے پناہ لذت بخشتی ہے۔ اور اس کو جلد فارغ کرتی ہے۔ تماش بین حضرات کے لئے معرکہ کا تحفہ ہے۔

جریان، احتلام و سرعت انزال کا سنیاسی علاج

جودھ پور مارواڑ میں ایک سادھو آئے۔ جو جریان احتلام کے مریضوں کو ذیل کی دوا دیتے۔ یہ دوا اتنی مفید اور ہر دلعزیز ہوئی۔ کہ اس علاقہ کے ویدوں نے چالاکی سے اس سادھو سے یہ راز حاصل کرلیا۔

تازہ بھنگ کے پتوں کو قدرے بریاں کرکے پانی ملا کر خوب گھوٹیں تاکہ تمام اثر پانی میں آجائے۔ اس گاڑھے رس کو بھینس کے دودھ میں ملا کر جوش دیں اور پھر ترش چھاچھ یا دہی کا ضامن لگا کر مثل دہی جما لیں۔ جم جانے پر بلو کر مکھن نکال

لیں۔ اب اس کا گھی بنالیں۔ چار سے آٹھ قطرے یہ گھی مکھن یا کھانڈ ملا کر کھانے سے احتلام، جریان جگر مثانہ کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔

غصہ دور کردینے والی بوٹی

کشا کے گھاس میں یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کے نزدیک جائیں۔ یا اس پر بیٹھ جائیں ۔ تو آپ کا غصہ فوراً کم ہو جائے گا۔ اس لئے ہی لوگ کشا کے آسن (چٹائی) پر بیٹھ کر خدا کو یاد کرتے ہیں۔ اگر اس کو کھانے کی ادویات کے طور پر برتا جائے۔ تو جوش، گرمی اور غصہ کو دور کرنے والی بہترین دوا تیار کی جا سکے گی۔

لقوہ

اس میں مریض کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ ایک سادھو لقوہ کے مریض کو منہ میں جائفل یا عقرقرحا چوستے رہنے کی ہدایت کیا کرتا۔ اس کو تیل میں پکا کر مالش کرنے کی ہدایت کرتا۔ جس سے چند یوم میں لقوہ کے مریض کو آرام آجاتا۔

کئی امراض دور کرنے والا تیل

1 - اس تیل کے دو چار قطرے بتاشہ میں ڈال کر یا کھانڈ میں ملا کر کھاتے رہیں۔ اس سے دماغی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔
2 - اس تیل کی ہتھیلیوں پر مالش کرتے رہنے سے آنکھوں کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ اور نظر تیز ہو جاتی ہے۔
3 - جوڑوں اور ریح کی دردوں کے لئے اس تیل کی مالش کریں۔ دردوں کو آرام ہو گا۔
4 - عضو تناسل پر مالش کرنے سے بچپن کی خرابیوں سے پیدا شدہ نقص دور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ: مال کنگنی کے تازہ بیج لے کر ان کو کولہو یا بادام روغن کی مشین میں ڈال کر تیل نکال کر محفوظ رکھیں اور نام بدل کر تجارت کریں۔ بہت مفید چیز ہے۔

اندھراتا یعنی شب کوری

اس میں مریض کو رات کو کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اگر یہ مرض سردی کے سبب ہو۔ تو ذیل کا فقیری نونکہ بہت فائدہ کرتا ہے۔

سرس کے بیج کو پیس کر ایک تولہ سفوف روٹی میں پکا کر کھلاتے رہیں۔ آنکھوں میں بھنگڑی و نوشادر پیس کر سلائی سے لگایا کریں۔ یہ دوا بہت درد کرتی ہے۔

کچا پارہ کا زہر دور کردینے والی بوٹی

دشمنی اور نقصان پہنچانے کے لئے دشمن انسان کو پارہ کھلا دیتے ہیں۔ ایک سادھو نے ہمیں بتلایا۔ کہ اگر نیل کا پودہ جڑوں سمیت اکھیڑ کر پانی میں اس کا جوشاندہ بنا کر چھٹانک دو چھٹانک یہ جوشاندہ دو دو گھنٹہ بعد مرض کو پلایا جائے۔ تو تمام پارہ پیشاب کے ذریعے خارج ہوجاتا ہے۔ اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

مرض جنون کا کامیاب سنیاسی علاج

بہار میں صدیوں سے ایک بوٹی پیدا ہوتی ہے۔ وہاں کے کئی سادھوؤں اور سنیاسیوں کو اس بوٹی کے فوائد معلوم تھے۔ اور کئی سادھو اس کو مرض جنوں کے جوشیلے مریضوں کو دیتے تھے۔ آہستہ آہستہ سادھوؤں، سنیاسیوں اور آرام پائے مریضوں کے ذریعے ہندوستانی ڈاکٹروں کو بھی اس کے فوائد کا علم ہو گیا۔ اور اس بوٹی کی دنیا بھر میں اتنی شہرت ہوئی۔ کہ اب امریکہ اور دوسرے ممالک کے بڑے بڑے ہسپتالوں کے مریض جنوں کے مریضوں کا اسی سے علاج کیا جا رہا ہے۔ اب ہندوستان میں یہ بوٹی ہائی بلڈ پریشر (High Blood Pressure) (خون کا دباؤ بڑھ جانا) دماغی جوش نیند نہ آنا اور اور مرض جنوں کے جوشیلے مریض جو لوگوں کو مارتے ہوں۔ گھر سے بھاگ جاتے ہوں۔ گالی دیتے، زیادہ بولتے ہوں۔ جن کو نیند نہ آتی ہو کے لئے نہایت لاجواب ہے۔ اس کی دو تین خوراکوں سے مریض کو آرام آنے لگ

جاتا ہے۔ یہ بوٹی سانپ کے زہر کے لئے بھی بہت مفید ہے جس مریضوں کو سالوں یا مہینوں سے نیند نہ آنے کی تکلیف ہو ایسے مریضوں کو چند یوم میں نیند آنے لگ جائے گی۔ کلکتہ' بمبئی' نیو یارک کے بڑے بڑے ڈاکٹر اس سنیاسی بوٹی کو کامیاب سے آزما چکے ہیں۔

اس بوٹی کو سرب گندھا' چھوٹی چندن' چاند بوٹی' چندرا بوٹی کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ انگریزی میں اس کو Rauwolfiaserpentina کہتے ہیں۔ ہندوستان میں مرض جنوں کو جتنی دوائیں فروخت ہو رہی ہیں۔ ان میں سب سے بڑا جزو یہی بوٹی ہے۔ اس بوٹی کا سفوف آٹھ سے پندرہ رتی تھوڑے سے پانی میں گھول کر صبح و شام مریض کو پلانے سے دو تین یوم میں بھاری فائدہ ہو جاتا ہے۔ جوش کی حالت کو دیکھتے ہوئے دوا کم و بیش دی جائے۔

ہو میو پیتھک کمیسٹوں سے اس دوا کا ٹنکچر بھی مل جاتا ہے۔ دس بیس قطرے تھوڑے پانی میں حل کر کے مریض کو دن میں دو سے چار بار یومیہ پلائیں۔

پرانا ذیابیطس Diabetes

یہ نہایت خوفناک مرض ہے۔ اس بیماری میں مریض کے پیشاب میں کھانڈ (شکر) آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور مریض کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔ ایک سنیاسی ذیل کے نسخہ سے ذیابیطس کے سینکڑوں مریض تندرست کر چکا ہے۔

جامن کی گٹھلی کا مغز ایک تولہ' افیون ایک ماشہ ہر دو کو باریک کھرل کر کے پانی کی مدد سے 32 گولیاں بنا لیں۔ صبح و شام دو دو گولیاں کھلائیں۔

زود الاثری کے سبب دہلی کے بڑے بڑے دوا خانوں میں یہ دوا تیار کر کے نہایت مہنگے داموں فروخت کی جا رہی ہے۔

باری کے بخار کا ٹوٹکہ

بخار ہونے کے وقت سے ایک دو گھنٹہ پیشتر پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھے رہیں ۔ اور پیپل کی ٹہنی توڑ کر اس کا داتن بنا کر چوستے اور داتن کرتے رہیں۔

وقت نکل جانے پر گھر آجائیں۔ بخار نہ ہو گا۔

سانپ و بچھو کا زہر دور کرنے والی بوٹی

آسام میں بڑے بڑے زہریلے سانپ و بچھو ہوتے ہیں۔ جن کا زہر نہایت تکلیف دہ اور خطرناک ہوتا ہے۔ ایک سادھو جو آسام کے پہاڑوں میں تیس سال تک رہتے رہے ہیں۔ بچھو و سانپ کاٹے کے مریضوں کو درون بشمی نامی بوٹی سے منٹوں میں تندرست کر دیتے ہیں۔ اس بوٹی کو جڑ سمیت اکھیڑ کر دھو کر اور پونچھ کر جڑوں' پتوں' پھولوں اور ڈنڈیوں سمیت کوٹ کر تمام رس نکال کپڑے سے چھان لیں اور اس میں برابر الکوحل ملا کر رکھ لیں۔ سالوں خراب نہ ہوگی۔ کارک مضبوطی سے لگا کر رکھا جائے۔ اس دوا کے چند قطرے ڈنک کے مقام پر رگڑیں اور تین چار قطرے پانی میں ملا کر اندرونی طور پر دیں۔ پانچ دس منٹ میں درد تکلیف اور زہر کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ کلکتہ کے مشہور ہو میو پیتھک ڈاکٹر چیٹرجی نے اس بوٹی کی اپنی مشہور انگریزی کتاب Drugs Of India میں بہت تعریف کی ہے۔ اور سانپ و بچھو سے کٹے سینکڑوں مریضوں کو ٹھیک کیا ہے۔ اگر آپ ٹنکچر تیار نہیں کر سکتے ہیں تو بوٹی کو خشک کر کے رکھ لیں۔ مقامی طور پر سرکہ میں گھوٹ کر لیپ کر دیں۔ اور اندرونی طور پر ایک ماشہ سفوف پانی میں کھلائیں۔

ڈاکٹری گنپتی شرما اپنی مشہور ہندی کتاب سنیاسیوں کی جڑی بوٹیاں میں لکھتے ہیں۔ کہ میں نے اس بوٹی سے ایک لڑکی کا علاج کیا۔ جس کے پاؤں میں زہر کے جوش سے کئی سوراخ ہو گئے تھے۔ بوٹی کا رس ڈالنے کے چند منٹ بعد ہوش میں آکر بیٹھ گئی ۔ اس بوٹی کا پنجاب میں نام گوماں' گومہ بوٹی' گجراتی تبنو ہے سردی و برسات میں جوار کے کھیتوں میں عام مل جاتی ہے۔

سوزاک و پیشاب کی بیماریوں کا سنیاسی علاج

ایک مدراسی سادھو جو سنسکرت کے بڑے عالم تھے۔ پیشاب کی بیماریوں اور سوزاک کے مریضوں کو پانی میں ملا کر دوا کے دس بیس قطرے پانی میں دیتے۔ جس

ے وہ چند روز میں ٹھیک ہو جاتے' موثر ہونے کی وجہ یہ دوا تمام ملک میں مشہور ہو گئے۔ اس کا کیمیاوی امتحان کرنے پر معلوم ہوا۔

کہ گوکھرو (پنجابی نام) بھکڑا نام) (فارسی) خارخسک جو پنساریوں سے چھوٹا گوکھرو کے نام سے دستیاب ہو جاتا ہے۔ کی خشک جڑوں' پھلوں کو پیس کر پانچ چھ گنا الکوحل میں ڈال کر رکھ دیں ان میں دو بار اچھی طرح ہلا دیا کریں۔ پانچ یوم بعد چھان کر شیشی میں مضبوطی سے بند کر دیں۔ ایک دو تولہ تازہ پانی میں اس دوا کے دس بیس قطرے ڈال کر دن میں تین دفعہ پلائیں۔ پیشاب رک رک کر آنا' جل کر آنا' مثانہ و جسم میں گرمی کا جوش' پیشاب میں خون و پیپ آنا' نیا اور پرانا سوزاک کو چند یوم میں آرام آجائے گا۔ احتلام و جریان دور ہو جائیں گے۔ نروس سسٹم کو طاقت دیتی ہے'نامردی' مردی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ ٹنکچر تیار نہ کر سکیں' پنساریوں سے گوکھرو خرید کر پیں کر کپڑے سے چھان کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔
1 تا 2 ماشہ یہ سفوف دن میں دو تین بار کھلانے سے مندرجہ بالا امراض دور ہو جائیں گے۔

پھلبہری' برص' یعنی سفید داغوں کی دوا

کلکتہ کے ایک کوی‌راج پھلبہری کا علاج کرتے ہیں اور مریضوں کے مالی حالات کو دیکھ کر سینکڑوں فی مریض وصول کرتے ہیں۔ یہ نہایت خوفناک مرض ہے۔ چہرہ اور جسم کے دوسرے حصوں پر سفید داغ ہو جاتے ہیں۔ جو نہایت بد نما معلوم ہوتے ہیں۔ یہ داغ پھیلتے جاتے ہیں۔ لوگ پھلبہری کے مریضوں سے نفرت کرتے ہیں اس کوی‌راج کو ایک سنیاسی نے اس مرض کی نہایت کم خرچ آسان دوا بتلائی۔ جن کی بدولت وہ ہزاروں روپیہ ماہوار کما چکا ہے۔

بابچی کے بیج خرید کر اس کا تیل نکال لیں۔ اس تیل کو سفید داغوں پر لگاتے رہنے سے پھلبہری کے داغ پر لیپ کرتے رہنے سے داغ دور ہو جاتے ہیں۔ بابچی کے تیل یا مندرجہ دوا کے سفوف کو لگا کر دھوپ میں پھرنا مناسب نہیں ہے۔

بابچی کے نام۔ سنسکرت واکوچی سوگندھا۔ انگریزی Babchi Seeds بنگالی' بابچی' تامل کرپو کریشی' مرہٹی' بادنچی

کھانسی و دمہ کی مجرب علاج

کڑوا تمباکو کو جو حقہ میں ڈال کر پیا جاتا ہے لے کر مٹی کے پیالہ میں ڈال کر اس پر دوسرا پیالہ اوندھا کر کے جوڑوں کو گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ مٹی خشک ہونے پر ہوا سے محفوظ گڑھے میں دس سیر اوپلوں کے درمیان اس پیالہ کو رکھ کر آگ لگا دیں۔ جب تمام آگ بجھ جائے اور پیالہ خود بخود ٹھنڈا ہو جائے۔ تو پیالوں کو علیحدہ کر کے سفید رنگ کی راکھ کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

دو رتی یہ دوا پان میں رکھ کر چوسنے سے سخت سے سخت کھانسی اور دمہ کے دورہ کو آرام آجاتا ہے۔

لال تیل

ایک دیہاتی حکیم نے یہ تیل بنا رکھا ہے۔ ہر قسم کے گندے زخموں پھوڑے پھنسیوں پر اس کو لگانے سے چند دن میں صاف ہو کر مندمل ہو جاتے ہیں۔

سرسوں کا تیل ایک پاؤ لے کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ اس میں جوش آنے لگے۔ تب نیچے اتار لیں۔ قدرے ٹھنڈا ہو جانے پر اس میں نصف چھٹانک شدہ (مصفا) کمیلہ ڈال کر خوب ہلاتے رہیں' تیل تیار ہے۔

ہر قسم کے زخموں پر دن میں دو تین بار لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

بند حیض کھل جائے گا

کرم دانہ یعنی کوچی نیل کو کوٹ کر کپڑے سے چھان لیں' چار رتی دوا تازہ پانی سے کھلائیں۔ حیض کتنے عرصہ سے رکا ہوا ہو۔ جاری ہو جاتا ہے۔

ایک ہی خوراک سے نامردی دور

1947ء سے پیشتر جب اس کتاب کا مصنف لاہور میں کاروبار کرتا تھا۔ ایک

سادھو کے پاس عموماً" جاتا رہتا۔ یہ سادھو گریجویٹ تھا۔ اور کسی وجہ سے دنیا داری
چھوڑ کر سنیاسی ہو گیا تھا۔ اس کو ویدک و ہو میو پیتھک کی ادویات پر کافی عبور
حاصل تھا۔ ایک روز اس کے پاس بچپن سے ساٹھ سال کی عمر کے ایک سیٹھ آئے۔
اور علیحدگی میں باتیں کرنے لگے۔ اس سادھو کو بتلایا۔ کہ وہ خواہشات سے بے بس
ہو کر تیسری دفعہ 18 سال کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر چکا ہے۔ مگر کثرت جماع
سے کمزور ہو جانے کے سبب اپنی نوجوان عورت کو خوش کرنے کے ناقابل ہے۔ خود
اپنی آنکھوں میں شرمندہ ہوتا ہے۔ اور جوان عورت گھر میں بیٹھ کر روتی رہتی ہے۔
سادھو نے اس کو تازہ پانی میں دو بوند دوا ڈال کر پلا دی اور کہا سات روز بعد
اپنی حالت بیان کرنا سیٹھ نے کہا۔ کہ ایک خوراک سے کیا فائدہ ہو گا۔ مگر سادھو نے
کہا کہ ایک ہی خوراک کے کرشمے دیکھو۔

ایک ہفتہ بعد اس سیٹھ کی نوجوان عورت سادھو کے پاس آئی اور اس کے
پاؤں پر گر گئی۔ سیٹھ نے بھی اس کا شکریہ ادا کیا۔ سیٹھ دوا کی ایک ہی خوراک سے
اپنے اندر جوانی محسوس کرنے لگ گیا تھا۔

سات یوم بعد سیٹھ کو سادھو نے دوسری خوراک دی۔ جس کو کھا کر سیٹھ کہنے
لگ گیا۔ کہ اب چوتھی شادی کرنے کے قابل ہوں' سادھو نے اس کو بتلایا جو
حضرات کثرت جماع یا زیادہ شادیوں کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں۔ اس دوا کی ایک
ہی خوراک سے جوان مرد بن سکتے ہیں۔ نوجوان جو بچپن کی خرابیوں کے سبب کمزور
ہو گئے ہیں۔ اس دوا کی ایک ہی خوراک سے مردی طاقت کا سمندر حاصل کر سکتے۔
مہینوں کی منت سماجت' خدمت اور جانبازی کے بعد یہ راز حاصل کیا گیا۔

یہ دوا ہو میو پیتھک کی طاقت مردی کی مشہور دوا لائی کو پوڈیم نمبر 1000
Lyco Podium ہے۔ کسی ہو میو پیتھک کیمسٹ سے لائیکو پوڈیم بصورت لیکوڈ
(سیال) خرید لیں۔

اس دوا کے دو قطرے تازہ پانی میں ملا کر صبح سویرے خالی معدہ کھلا دیں۔ یا دو
قطرہ دوا تھوڑی سی ملک شوگر میں ملا کر مریض کو کھلا دی جائے۔ دوسری خوراک
سات یوم بعد دی جائے بوڑھوں' جماع کے شوقین' نامردی کے مریضوں کے لئے
بہترین تحفہ ہے۔

سفید بال سیاہ ہو جائیں گے

حکیم مولانا عبد اللہ ☆ روڑی والے جو جہانیاں (پاکستان) میں کاروبار کرتے
ہیں سینکڑوں طبی کتابیں شائع کر چکے ہیں۔ آپ کو سنیاسیوں' پیروں' فقیروں سے
اکسیری مجربات جمع کرنے کا بہت شوق ہے۔ اپنی کتاب کنز المفردات میں لکھتے
ہیں۔

منڈی کے پھول جب پختہ ہو جائیں۔ تو سایہ میں خشک کر کے شیشی میں
سنبھال رکھیں۔ خوراک صرف تین ماشہ روزانہ ہمراہ آب تازہ صبح سویرے
استعمال کریں۔ اگر متواتر چھ ماہ استعمال کیا جائے تو انشاء اللہ تمام عمر بال سفید
نہ ہوں گے۔ جوانی برقرار رہے گی' اس دوا کے دوران استعمال گھی کا بکثرت
استعمال کیا جائے۔ کیونکہ بوٹی کافی خشک ہوتی ہے۔

برفانی پہاڑوں میں ننگے رہنے والے سادھو

جن لوگوں کو سادھوؤں' سنیاسیوں کے پاس آنے جانے کا شوق ہے۔ ان کو علم
ہو گا ۔ کہ کئی سادھو بدری ناتھ' کدار ناتھ اور ہمالیہ کی چوٹیوں میں جہاں ہمیشہ برف
پڑتی ہے' ننگے رہتے ہیں اتنی سخت سردی میں جہاں گرم کپڑے پہن کر بھی انسان زندہ
نہیں رہ سکتا وہاں یہ سادھو ننگے رہتے ہیں۔۔ بابا جاگیر سنگھ پشاور کے مشہور مہاتما
نے بیان کیا۔ کہ ایک دفعہ وہ صوبہ سرحد (پاکستان) کے مشہ تیرتھ رام تخت (جو
چترال کے نزدیک ہے) راستہ میں بہت اونچے پہاڑ ہیں۔ جن پر برف پڑتی ہے جا
رہے تھے ان کے ساتھ کئی دوسرے یاتری بھی تھے راستہ میں حکام نے کو روکا۔ کہ

☆ 2 دسمبر 1974ء کو نعت پڑھتے پڑھتے عشق نبوی ؐ میں مدہوش ہو کر اپنے رب سے
جا ملے۔

اس سخت سردی کے وقت وہاں جانا خطرے سے خالی نہیں۔ مگر بابا جی نے کہا۔ ہماری پارٹی اپنی ذمہ داری پر وہاں جائے گی۔ انہوں نے اپنے تھیلے سے ایک جڑی بوٹی نکالی اور اپنی تمام ساتھیوں کو دو دو رتی یہ بوٹی کھلا دی۔ پندرہ منٹ بعد تمام حضرات میں اتنی گرمی پیدا ہو گئی۔ کہ برفباری ہونے کے باوجود وہ اپنے کپڑے اتارنے پر تیار ہو گئے۔ کافی منت سماجت کرنے پر بھی بابا جی نے اس بوٹی کا نام نہیں بتلایا۔ عرصہ سے ہم اس بوٹی کا نام و پہچان معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر کسی کو معلوم ہو تو لکھ دیں

خنازیر، کنٹھ مالا کا سنیاسی علاج

حکیم اقبال حسن ایڈیٹر اسرار حکمت لاہور نے اپنی مشہور کتاب جیسی فارما کوپیا میں صدری اور اسراری نسخوں کے باب میں اس سنیاسی اکسیر کی بہت تعریف کی ہے۔

ان کا دعویٰ ہے کہ خنازیر یعنی کنٹھ مالا ہنجیریں اور ہر قسم کی سخت گلٹیاں، رسولیاں اور ورم اور پتھر کی طرح سخت ہنجیریں اس دوا کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل نابود ہو جاتی ہیں۔ یہ نسخہ انہوں نے کافی محنتوں کے بعد حاصل کیا تھا۔

نسخہ: سانپ کی کنیچلی ایک عدد دس سال سے زیادہ پرانا گڑ، پانچ تولہ ہر دو کو ملا کر اتنا کوٹیں۔ کہ موم کی طرح نرم ہو جائے۔ کم از کم 18 گھنٹہ کوٹنا لازمی ہے۔ نرم و چکنا ہو جانے پر چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

دردوں کا تیل

فالج، لقوہ، لنگڑی کا درد، جوڑوں کا درد اور سردی و بلغمی دردوں کے لئے ایک سنیاسی کا آزمودہ نسخہ ملاحظہ ہو۔

کلونجی اور میتھی ہر ایک دس تولہ کو ایک سیر تلوں کے تیل میں پکائیں۔ جب جلنے کے قریب ہوں۔ تو اتار کر چھان لیں۔ اس نیم گرم تیل کی مالش کرنے سے

مندرجہ بالا امراض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

عضو خاص پر نیم گرم مالش کرنے سے قوت باہ اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔

نکسیر بند ہو جائے گی

اگر نکسیر کسی طرح بند نہ ہوتی ہو تو درخت پیپل کی چھال پانی میں گھس کر ماتھے و کنپٹی پر لیپ کریں۔ اور پیپل کی چھال کو کوٹ کر اس میں پانی میں ملا کر رات بھر رکھ دیں۔ دن کو نتھرے ہوئے پانی میں شربت یا کھانڈ ملا کر مریض کو پلا دیا کریں۔ اس طرح چند یوم میں سخت سے سخت نکسیر (ناک سے خون آنا کو آرام آجاتا ہے۔

بخار دور کرنے کا ایک سنیاسی راز

راج وید کرشن دیال وید شاستری مصنف مخزن آیو وید جو امرتسر کے مشہور وید ہیں۔ اور بے شمار ویدک کتابوں کے مصنف ہیں نے اپنی کتاب مجربات کرشن میں اس دوا کی بہت ہی تعریف کی ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔ یہ جادو اثر دوا ہے۔ طبیب کی شہرت کو چار چاند لگا سکتی ہے۔ جب کہیں اپنا سکہ بٹھانا ہو یا کرشمہ دکھنا ہو۔ وہاں بخار کے مریض کی آنکھ میں اس دوا کی ایک سلائی لے کر لگا دیجئے۔ دوا کے اثر سے دیکھتے دیکھتے مریض کے نصف حصہ جسم کا یعنی جس طرف دوا کی سلائی آنکھ میں لگائی گئی ہو۔ بخار اترنا شروع ہو جائے گا۔ اور جسم کے اس طرف بالکل نہیں رہے گا۔ یا بہت کم رہ جائے گا۔ یہ ایک عجیب الاثر دوا ہے جو ناظرین کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔

نسخہ: عمدہ نیلا تھوتھا پانچ تولہ لے کر لیموں کے رس میں ایک سو آٹھ دن تک کھرل کرتے رہیں۔ بعد میں خشک ہو جانے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دوا تیار ہے۔

بہت تیز بخار کی کامیاب دوا

یہ راز ہمیں ایک پڑھے لکھے سنیاسی سے دستیاب ہوا ہے۔ انہوں نے اس کو سینکڑوں مریضوں پر کامیابی سے آزمایا ہے اور آپ کسی ہو میو پیتھک ڈاکٹر سے

دریافت کر کے یا خود تجربہ کر کے اس کی تصدیق کر سکتے ہیں جب کسی کو ایک سو دو سے ایک سو پانچ زیادہ درجہ تک بخار چڑھا ہوا ہو۔ چہرہ میں اجتماع خون ہو چہرہ گرم سرخ چمکیلا و متورم ہو۔ جسم بھٹی کی مانند تپ رہا ہو یا گرمی کا بخار ہو کر دور کرنے کے لئے سو فیصدی کامیاب راز ہے بالکل بے ضرر ہے۔ کسی ہو میو پیتھک کیمسٹ سے پیلا ڈونا نمبر 30 ایک ڈرام خرید لیں۔ اس میں سے دو قطرے دوا ایک دو تولہ تازہ پانی میں ملا کر دو تین گھنٹہ بعد دیں پہلی یا دوسری خوراک میں ہی درجہ حرارت کم ہو جائے گا۔ پھوڑے کی درد سے مریض دکھی ہو۔ درد کی وجہ سے سخت تکلیف، جسم میں سخت گرمی ہو گئی ہو۔ آگ کی لپٹیں نکلتی، چہرہ، ہاتھ، پاؤں اور جسم میں سخت جلن ہوتی ہو۔ تو یہ دوا سو فیصدی سے زیادہ فائدہ کرے گی۔

سنیاسی کی لال دوا برائے سوزاک

بھنگڑی کھیل کی ہوئی، ایک حصہ گیرو مٹی ایک حصہ، گوکھرو یعنی خارخسک ایک حصہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس اور کپڑے سے چھان کر برابر مصری ملا لیں۔ دو تین ماشہ دوا تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اس دوا سے پیشاب کی جلن، پیشاب رک رک کر آنا پیشاب میں پیپ آنا، پیشاب کی نالی میں زخم ہونا، اور سوزاک کی پہلی سٹیج میں بہت مفید ہے۔

بڑھی ہوئی تلی کا مبارک نسخہ

نوشادر ایک، حصہ سہاگہ کھیل کیا ہوا دو حصہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر اور کپڑے سے چھان کر آپس میں ملا لیں۔ کھانا کھانے کے بعد ڈیڑھ دو ماشہ پانی سے کھائیں۔ بڑھی ہوئی تلی اور اس سے پیدا شدہ امراض کو چند دنوں میں دور کر دیتا ہے۔

کئی امراض کو دور کرنے والا سنیاسی ٹوٹکہ

حکیم مولانا محمد عبد اللہ سینکڑوں طبی کتب کے مصنف ہیں جن کی زندگی کا بیشتر حصہ سنیاسیوں، سادھوؤں کے مجربات معلوم کرنے میں گزرا ہے۔ اپنی مشہور کتاب کنز المجربات میں یہ نسخہ شائع کیا ہے۔ بے شمار اور ریاحی امراض میں یہ دوا تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ: ضرورت کے مطابق کچلہ (Nux Vomica) لے کر اس کو خالص گھی میں بھون لیں۔ جب سرخی مائل ہو جائے۔ تو فوراً نیچے اتار لیں۔ اور گرم گرم حالت میں ہی کوٹ کر سفوف بنا لیں۔ تب اس میں پیپلی یعنی فلفل دراز، کال مرچ، سونٹھ، دار چینی اور سہاگہ بریاں برابر وزن میں علیحدہ علیحدہ پیس و چھان کر ملائیں۔

فوائد: ایک رتی یہ دوا منقہ میں لپیٹ کر کھا جائیں۔ دماغی کمزوری کے سبب نئے و پرانے نزلہ، زکام کو آرام آجاتا ہے دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

2 - اس دوا کو کھاتے رہنے سے بہت بھوک لگتی ہے۔ معدہ و انتڑیوں میں طاقت آجاتی ہے۔ قبض دور ہو جاتی ہے۔ کھایا پیا ہضم ہو کر خون بننے لگتا ہے۔ اس دوران میں دودھ گھی بکثرت استعمال کرنے سے وہ جزو بدن بن جاتا ہے۔ اور انسان کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور اس میں جوانی کی لہریں دوڑنے لگ جاتی ہیں۔

3 - نمونیہ اور بلغمی بخاروں میں یہ دوا عرق سونف کے ساتھ دی جائے۔

4 - سردی سے پیدا شدہ ریاحی دردوں گنٹھیا، جوڑوں کا درد، عرق النساء، لقوہ، فالج تک اس کو کئی دن تک استعمال کرنے رہنے سے دور ہو جاتے ہیں۔

بلغمی اور ریاحی مزاج حضرات اس دوا کو کئی یوم تک استعمال کر کے نئی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ گرم مزاج حضرات اس کو صرف سردیوں میں استعمال کریں۔

کمزوری دل کی دوا

1931ء میں یہ دوا ہمیں کنکھل (ہری دوار) میں ایک سادھو نے بتلائی۔ نہایت آزمودہ ہے۔

نسخہ: دانہ الائچی خورد، طباشیر خالص، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک سوا تولہ چاندی کے ورق ڈیڑھ ماشہ، ادویات کو علیحدہ علیحدہ پیس و چھان کر چاندی کے ورق ملا لیں ۔

نصف ماشہ دوا مربہ سیب یا مربہ آملہ کے ساتھ صبح و شام۔

فوائد: یہ دوا دل کے زیادہ دھڑکنے، دل کی کمزوری، دل گبھرانے، اور دمہ ے لئے اکسیر صفت ہے۔

سنیاسیوں کی بوٹی گھگر بیل

درختوں پر پھیلنے والی بوٹی، جس کے پتے خربوزہ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں۔

1 - گھگر بیل کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر سرسوں کے تیل میں حل کر کے بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔ یا اس کے خشک پھل پیس کر ٹکیہ بنا کر اور گھی سے چکنا کر کے بواسیر کے مسوں پر باندھ دیں۔ دس پندرہ یوم کے اندر بواسیر کے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔

2 - اس کے خشک پھل ایک تولہ کا سفوف کھانے سے ایک عرصہ سے رکا ہوا حیض کھل جاتا ہے۔ حاملہ کو نہ کھلائیں کیونکہ اس کو کھانے سے حمل گر جاتا ہے۔

پرانی شراب نئی بوتلوں میں

آپ نے درخت نیم کے سینکڑوں فوائد پڑھے اور سنے ہیں نیم خون کی خرابی سے پیدا ہونے والے امراض میں اکسیر شمار کی جاتی ہے۔ اور اس غرض کے لئے سینکڑوں سال سے اس کے پھل پھول، پتے چھال وغیرہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔ خون کی امراض کے سوا نیم جسم کے مختلف اعضاء اور امراض پر کیا اثر کرتی ہے۔ اس کے متعلق ریسرچ نہیں کی گئی ۔ کلکتہ کے کئی قابل ڈاکٹروں نے نیم کے فوائد پر ریسرچ کی۔ اور کر رہے ہیں، حکیم وید مریضوں کو نیم کی مختلف کڑوی، کسیلی دوائیں کھلاتے ہیں۔ اب اس کو نئے طریقے سے قلیل مقدار میں بطور دوا استعمال کر کے مختلف امراض دور کیجئے کلکتہ کے بڑے بڑے ایلو پیتھک نامی ہو میو پیتھک ڈاکٹروں کے تجربات مطالعہ کریں۔

نیم کی دوا بنانے کی ترکیب

نیم کے درخت کی چھال لے کر باریک کوٹ لیں۔ اب اس میں پانچ چھ گنا الکوحل ڈال کر شیشی میں ڈال کر کارک مضبوطی سے لگا کر اندھیری و ٹھنڈی جگہ میں رکھ دیں۔ دن میں دو مرتبہ اچھی طرح ہلا دیں۔ سات دن کے اندر چھال کا تمام اثر الکوحل میں آجائے گا۔ اب اس کو چھان کر شیشی میں اندھیری جگہ میں رکھیں کارک بہت مضبوط لگائے رکھیں۔ ورنہ تمام دوا اڑ جائے گی۔

پانچ سے پندرہ قطرہ دوا تازہ پانی ایک دو تولہ میں ڈال کر صبح و شام دوپہر کو استعمال کریں۔

نیم کے ٹنکچر کے فوائد

دماغ و سر، جب دماغ مایوس ہو۔ لکھنے میں غلطیاں ہو جاتیں ہوں۔ قوت حافظ کمزور ہو، جلد بھول جانا، سر چکرانا و گھومنا کھڑا ہونے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا و چکر، سر میں بوجھ، سر درد، ماتھے میں درد۔

آنکھیں — آنکھوں میں جلن، بوجھ، درد، لالی۔

کان — کانوں میں شائیں شائیں و آوازیں آنا

ناک — ناک سے پانی خارج ہوتے رہنا۔

چہرہ — چہرہ زرد، چہرہ میں گرمی معلوم ہو۔ منہ میں کڑوا پن گندگی منہ سے پانی خارج ہونا۔

معدہ و پیٹ — پانی کی سخت پیاس، کھٹے ڈکار، پیٹ پھول جانا، پیٹ میں گڑ گڑ و گیس چلے۔ انتڑیوں میں گیس چلنے کی آواز آئے، درد، پیٹ سخت

پاخانہ کم آئے — قبض سے آئے۔ سخت ہو، نرم ہو، یا دست آتے ہوں۔ ایسی محسوس ہو۔ ابھی پاخانہ پیٹ میں موجود ہے۔ پیٹ میں خمیر پیدا ہو۔

مردمی اعضاء و پیشاب — مرد کے عضو میں جوش رہتا ہو۔ مگر جماع میں خواہش گھٹ گئی ہو۔ پیشاب کم یا زیادہ بدبودار

پھیپھڑہ سخت کھانسی، بلغم مشکل سے خارج ہو۔ خشک کھانسی، تیز سانس و گرم، چھاتی

ہاتھ پاؤں سو جاتے ہوں - ہتھیلیوں میں جلن، نچلے حصہ کے جوڑوں میں کے نچلے و دائیں حصے میں درد

نیند نہ آئے - کم آئے، کھل جائے، نیند میں لڑائی دنگہ کے خواب بخار ٹھنڈک درد
لگ جانے یا بغیر ٹھنڈک شام کو بخار آئے۔ اور رات کو کم ہو جائے۔ بخار کے وقت گرم چہرہ۔ آنکھیں ہتھیلیاں جلنے لگ جائیں۔

خون کی خرابی و جلد - کی تمام امراض میں نیم کے فوائد سے ہر خواندہ و ناخواندہ واقف ہے۔ نیم کا ٹنکچر تیار کر کے آپ اس کو اپنے مریضوں کو **قلیل مقدار** میں دے کر زیادہ فوائد حاصل کر سکتے ہیں اور اس طرح نیم کو نئی صورت میں پیش کر کے ملک بھر میں ہر دل عزیزی حاصل کر سکتے ہیں۔

مرگی کی سنیاسی دوا

حکیم محمد عبد الرحیم جمیل ایڈیٹر رسالہ طبیب حاذق گجرات نے اپنی مجربات کی مشہور کتاب گنج مخفی میں اس دوا کی بہت تعریف کی ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔ یہ نسخہ ایک راز مخفی ہے۔ جو بالکل مجرب ہے، یہ عطیہ ایک کامل فقیر سے حاصل ہوا ہے۔

نسخہ : کبوتر کی بیٹ، مرغی کی بیٹ، تلیر کی بیٹ، بوزنہ کی بیٹ برابر پیس کر کپڑے سے چھان کر شیشی میں بند کر لیں۔

مرگی کے دورہ کے وقت مریض کی ناک میں نلکی کے ذریعہ چٹکی بھر نسوار سنگھائیں۔ خدا کے فضل سے اس روز سے دورہ میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اس دوا سنگھانے سے دورہ کا عرصہ اور وقت گھٹتا چلا جاتا ہے۔ اور چند بار سنگھانے سے مرض دور ہو جاتی ہے۔

بیشمار امراض دور کرنے والی سنیاسی بوٹی

آپ کو ایک ایسی بوٹی کے حالات بتلائے جاتے ہیں۔ جو بے شمار انسانی امراض کو دور کرنے کے لئے لاثانی ہے۔ لاور ہزاروں سالوں سے بڑے بڑے رشی، منی،

سنیاسی اور وید ان کی بدولت روپیہ کما رہے ہیں۔ اور لوگوں کی بے شمار امراض کو دور کر رہے ہیں۔ اس بوٹی کو سنسکرت میں اشوگندھ کہتے ہیں نئی شکل و صورت میں پیش کر کے آپ اس سے سینکڑوں روپیہ کما سکتے ہیں۔ اگر حکیم، وید ڈاکٹر اس بوٹی کے متعلق زیادہ ریسرچ کریں۔ تو اس دوا کو مختلف صورتوں میں تیار کر کے دنیا کے غیر ممالک میں کامیابی سے فروخت کر سکتے ہیں۔ اس بوٹی پر علیحدہ کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ مگر اختصار سے اس کے فوائد پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

مہرشی چرک : جو ویدک کی مشہور عالم کتاب چرک سنگھتا کے مصنف ہیں اور آج سے ہزاروں سال پہلے ہوئے۔اس بوٹی کے متعلق لکھتے ہیں۔ اس بوٹی کے استعمال سے بلغمی و ریح کی درد، پرانی سے پرانی کمر درد گنٹھیا جوڑوں کا درد وغیرہ دنوں میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ مہرشی چرک لکھتے ہیں۔ کہ اس بوٹی کو جلا کر اس کی راکھ کو بطور دوا کھلانے سے دمہ کی مرض دور ہو جاتی ہے۔

مہاتما سشرت : زمانہ قدیم کے مشہور عالم وید راج اور ویدک کتاب سشرت سنگھتا کے مصنف لکھتے ہیں۔ اشوگندھ کو پانچ گنا دودھ اور پندرہ گنا پانی ملا کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ اور صرف دودھ رہ جائے۔ تو چھان کر پلانے سے تپ دق، جسمانی کمزوری چند یوم میں دور ہو جاتے ہیں۔ اور انسان موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

چکروت - جو قدیم زمانے میں بڑی بھاری وید ہو گزرے ہیں۔ کہتے ہیں۔ اشوگندھ کو پانی میں ملا کر جوشاندہ تیار کریں۔ اس جوشاندہ میں گھی ڈال کر سدھ کر کے پلانے سے ہر قسم کا گنٹھیا (جوڑوں کا درد) فالج، درد، لقوہ، نامردی جیسی امراض دور ہو جاتی ہیں ۔ اور انسان اس کو استعمال کر کے چند یوم میں موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

جو بچے سوکھ کر کانٹا ہو گئے ہوں۔ ان کو اس بوٹی کا سفوف چار پانچ رتی شہد یا گھی ملا کر چٹانے سے وہ موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

دو ماشہ اسگندھ کے سفوف میں کھانڈ و گھی ملا کر کھاتے رہنے سے قوت باہ کی

کمزوری اور نامردی دور ہو جاتی ہے۔ منی گاڑھی ہو جاتی ہے اور اس میں اولاد پیدا کرنے کی ساقت پیدا ہو جاتی ہے۔ احتلام و جریان کو آرام آجاتا ہے۔ اس دوا میں خاص خوبی یہ ہے۔ کہ یہ دوسری دیسی دواؤں کی طرح قابض نہیں ہے۔ بلکہ قبض کشا ہے۔

دو سے چار ماشہ سفوف میں برابر کھانڈ ملا کر کھلاتے رہنے اور بعد میں گرم دودھ پی لینے سے وجع المفاصل (گنٹھیا) کا چار پائی پر جکڑا ہوا مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ پرانا سے پرانا درد، فالج، لقوہ، رعشہ، اور اعصابی دردیں دور ہو جائیں گی۔

اس کو ایک دو ماشہ کھانڈ ملا کر دودھ کے ساتھ حیض کے دوران میں یا چند دن پہلے کھلائیں۔ تو حیض آسانی سے بلا تکلیف کھل کر آجاتا ہے۔ اور درد وغیرہ نہیں ہوتی۔

رحم کی تمام امراض دور ہو کر ایک دو ماہ میں ہی حمل قرار پا جاتا ہے۔ جریان الرحم میں یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہے چار چھ رتی اسگندھ کا سفوف کھانڈ و گھی ملا کر بچوں کو چٹانے سے دبلے و سوکھے بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔

دو ماشہ سفوف کھانڈ ملا کر گرم دودھ کے ساتھ کھلاتے رہنے سے بوڑھے کئی امراض سے بچ جاتے ہیں اور اپنے اندر نئی زندگی محسوس کرنے لگتے ہیں۔

اس کے استعمال سے مرگی، دماغی کمزوری، نسیان اور جنون جیسی مرض ایک مہینہ میں دور ہو جاتی ہے۔ اس کو گھی میں پکا کر اس گھی کو کھلانے اور مالش کرنے سے ریح کی پرانی دردیں دور ہو جاتی ہیں۔

دردوں کی مشہور دوا نارائن تیل کا جزو اعظم اشوگندھ ہی ہے۔

اس کو دودھ میں گھوٹ کر مثل لیپ بنا کر عورتوں کی چھاتیوں پر لیپ کرنے سے گری ہوئی چھاتیاں سخت گول، اور چھوٹی ہو جاتی ہیں۔

مختلف نام: اس کا مشہور نام، اسگندھ پنجابی آکسن، بوگنی بوٹی، انگریزی ونٹر چیری Winter Cherry بمبئی مرہٹی اشوگندھ تامل، اچو گنڈی، ہومیو پیتھک کیمسٹوں سے اس کا ٹنکچر بھی تیار مل جاتا ہے۔ جس کے پانچ سے دس قطرے دینے سے مندرجہ بالا فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تپدق، خون کی کھانسی، دمہ دور کرنے والی بوٹی

اب ہم آپ کو سنیاسیوں کی اس جڑی بوٹی کا نام اور نسخہ بتلاتے ہیں جس سے آپ تپ دق، خون کی کھانسی، اور دمہ جیسی موذی مرض کو چند پیسوں میں دور کر سکتے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے بوٹی غیر ممالک سے آئی بڑی بڑی قیمتی ادویات سے کسی صورت کم نہیں ہے۔

بانسہ بوٹی جو ملک کے ہر حصہ میں بکثرت مل جاتی ہے۔ پھیپھڑہ کی امراض کے لئے بہت کامیاب دوا ہے۔ ذیل کی دوا تپ دق، کھانسی کے لئے بہت کامیاب مجرب ہے۔ جب کھانسی کے ساتھ پھیپھڑوں سے خون خارج آتا ہو جب بار بار کھانسی آئے۔ تو اس دوا کو چٹانے سے تھوڑے عرصہ میں یہ امراض دور ہو جائیں گی۔

نسخہ: بانسہ بوٹی کا تازہ رس آدھ سیر لے کر ایک چھٹانک گھی اور ایک پاؤ کھانڈ میں ملا کر دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب پکتے پکتے چاشنی کی طرح گاڑھا ہو جائے۔ تو اس میں ایک چھٹانک پیپلی پیس کر چھان کر ملا دیں۔ اور خوب ہلائیں۔ تب نیچے اتار کر پوری طرح ٹھنڈا ہو جانے پر ایک پاؤ خالص شہد ملا دیں دوا تیار ہے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دوا دن میں تین چار بار چٹائیں۔ اور اوپر سے نیم گرم دودھ پینے کی ہدایت کریں۔

درد گردہ کا فقیری نسخہ

پیپل کے نرم پتے خشک کر کے پیس کر چھ ماشہ سفوف تازہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اس سفوف کو قدرے گیلا کر کے بطور حقہ پینے سے گردہ کی درد دور ہو جاتی ہے۔

نامردی کا سنیاسی طلا

عضو خاص کے تمام بیرونی نقائص کو دور کر دیتا ہے مرغی کے ڈیڑھ درجن انڈے

پانی میں ابالیں۔ پھر نیچے اتار کر انڈوں کی تمام زردی نکال کر گرم توے پر ڈال دیں۔ جب جلنے پر آئے۔ تو اس میں ہاتھی دانت کا برادہ دو تولہ' نوشادر ایک تولہ باریک سفوف بنا کر ملا دیں۔ اور نیچے اتار کر تیل نچوڑ کر شیشی میں حفاظت سے رکھ دیں۔ عضو خاص کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کریں' تب سیون و حشفہ چھوڑ کر اس تیل کی مالش کریں۔

سوکھے بچوں کو موٹا تازہ بنانے والی بوٹی

کافی عرصہ ہوا لاہور کے ایک بڑے دوا خانہ کو یہ راز ایک سنیاسی سے حاصل ہوا۔ اس راز کی بدولت اس دوا خانہ کے مالک نے مرض سوکھا والے بچوں کے والدین کو اس بوٹی کے چند پتے بہت مہنگے داموں میں فروخت کئے۔ یہ راز سینکڑوں روپیہ میں بھی کوئی نہیں بتلائے گا۔ ہزاروں بچوں پر آزمایا جا چکا ہے۔

کنگھی بوٹی پنساریوں سے نہایت ارزاں خریدی جا سکتی ہے۔ بنگلہ پان میں چونہ و کتھا لگا کر اس میں کنگھی بوٹی کے دو تین پتے رکھ دیں۔ اور پان منہ میں رکھ کر چبائیں۔ پان کی پیک' تھوک و رس کو بچہ کی پیٹھ و ریڑھ کی ہڈی پر ملتے رہیں۔ ایسا کرنے سے بچہ کی پیٹھ پر چھوٹے چھوٹے کیڑے نکلتے ہیں۔ ان کو چن کو پھینک دیں۔ اس طرح تین چار روز تک یہی عمل کرتے رہیں۔ بچہ موٹا تازہ ہونا شروع ہو جائے گا۔

کنگھی بوٹی کا نصف رتی سفوف بچہ کو صبح و شام دینے سے بھی یہی فائدے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

کنگھی بوٹی کو سنسکرت میں اتی بلا۔ گنگیرن (پنجابی) پیلی بوٹی ہندی' کھریٹی اور انگریزی میں Country Mellow کہتے ہیں۔ یہ نسخہ سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ ہے۔

جریان و احتلام کی سنیاسی گولیاں

جناب حکیم مولانا محمد عبد اللہ نے اس سنیاسی دوا کی بہت تعریف کی ہے۔ مغز تخم ریٹھہ لے کر باریک پیس کر اس کے برابر کھانڈ ملا کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ دو گولیاں صبح دو شام پانی کے ہمراہ احتلام کے مریض کو دو گولیاں رات سوتے وقت دینے سے پہلی رات کو ہی احتلام نہ ہو گا۔ گرم ۔ش اشیا سے پرہیز لازمی ہے۔

بلغمی کھانسی کی کامیاب سنیاسی گولیاں

پوست بہیڑہ' کالی مرچ' لونگ' برابر' برابر کتھ سرخ تینوں دواؤں کے برابر لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں۔ اور کیکر کی چھال کے جوشاندہ میں ایک دن تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

بلغمی کھانسی کو دور کرنے کے لئے اس سے بڑھیا دوا نہ ملے گی۔ دن میں چار پانچ دفعہ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ جب کھانسی کا زور ہو۔ تو گولی چوسنے سے فوراً آجاتا ہے۔ کامیاب آزمودہ راز ہے۔

قبض و پیٹ درد کی بے ضرر دوا

پیپلی ایک حصہ' نسوت یعنی تربد چار حصہ چھان کر ملا لیں۔ چھ ماشہ کھانے سے پاخانہ کھل کر آجاتا ہے سخت سے سخت پیٹ درد کو منٹوں میں آرام آجاتا ہے۔

ہلتے دانت کو نکال دینے والی بوٹی

آپ نے بڑے شہروں میں کئی دوا فروشوں کو مختلف دوائیں بیچتے دیکھا ہے۔ یہ مجمع باز کئی اقسام کی دوائیں بیچ کر سینکڑوں روپیہ یومیہ کما لیتے ہیں۔ ہم نے کئی مجمع بازوں اور سادھوؤں کو بغیر زنبور دانت نکالتے دیکھا ہے۔ وہ دو انگلیوں سے ہی بغیر تکلیف داڑھ کی ٹوٹی ہوئی چھوٹی جڑیں تک بغیر تکلیف یا زور لگائے آسانی سے نکال دیتے ہیں۔ اور ایک دو سیکنڈ میں کافی رقم وصول کر لیتے ہیں۔

کافی تحقیقات کرنے کے بعد یہ راز حاصل کیا گیا ہے۔ گھر بیل ایک بیل دار بوٹی ہے جس کو کسان لوگ کھیتوں کی باڑھ پر لگاتے ہیں۔ اس بوٹی کے پھل کا رس باریک کپڑے سے چھان کر شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔ اس رس کو نہایت احتیاط

سے اس داڑھ یا دانت کے مسوڑوں پر ہی لگائیں۔ جس کو نکالنا مقصود ہو۔ اس دوا سے مسوڑھے بے حس و بیکار ہو جاتے ہیں اور دانت کو انگلیوں سے باہر نکال لیا جاتا ہے۔ دوسرے دانتوں کے مسوڑھوں پر رس نہ لگنے پائے۔ ورنہ وہ بھی کمزور ہو کر ہلنے لگ جائیں گے۔

خنازیر یعنی کنٹھ مالا کا درویشی علاج

شفاء الملک حکیم دلبر حسن خان بھٹی دہلی و پٹیالہ کے مشہور حکیموں میں سے تھے۔ انہوں نے بڑے بڑے معرکہ کے علاج کئے۔ آپ پٹیالہ طبیہ کالج کے بانی و پرنسپل تھے۔ ان کو یہ نسخہ کسی کامل درویش سے ملا تھا۔

نسخہ : سرس کے بیج ایک حصہ کو کوٹ کر دوگنی شہد میں اچھی طرح ملا کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ مضبوطی سے بند کر کے ہفتہ دس یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ اس دوران میں برتن کے منہ پر مٹی یا آٹا لگا رہے۔ تاکہ اندر کی ہوا باہر نہ نکل سکے۔ دوا تیار ہے۔

ایک تولہ تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

کنٹھ مالا (خنازیر) کوڑھ، جلدی امراض ہر قسم لقوہ، فالج تک کو دور کر دیتی ہے۔

سنکھیا کا تیل

سادھو - سنیاسی نامردی کے لئے سنکھیا کا تیل بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کی چند خوراکوں سے ہی غضب کی قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔

بیس انڈے لے کر ابالیں۔ اور ان کی زردی لے کر اس میں سوا تولہ زعفران سنکھیا (سم الفار) نصف تولہ ملا کر کھرل میں ڈال کر زور سے کھرل کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ رگڑتے رگڑتے تیل الگ ہو جائے کیسر کے رنگ کا تیل نکلتا ہے ایک قطرہ تیل کیپسول یا بتاشہ میں ڈال کر کھانا کھانے کے بعد کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ غضب کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ مقامی طور عضو پر مالش کرنے سے سختی و موٹائی پیدا کرتا ہے۔

ریح کی دردوں کا مجرب سنیاسی تیل

آک کے پتے - سیاہ دھتورہ کے پتے۔ تھوہر کے پتے ارنڈ کے پتے، سنبھالو کے پتے۔ سہانجنا کے پتے، بکائن کے پتے، ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر لگدی بنا کر ٹکیاں بنا لیں ان کو ایک سیر تلوں کے تیل میں ڈال کی دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہو جائے۔ تو تیل کو نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ اس تیل کو گرم گرم درد کے مقام پر مل کر نرم پتہ رکھ رکھ کر پرانی روئی سے ڈھک کر باندھ دیں۔ فالج، لقوہ، رعشہ جوڑوں کے درد اور دوسری ہر قسم کی ریح کی دردیں شرطیہ دور ہو جاتی ہیں۔

چنبل کی فقیری دوا

یہ وہ راز ہے۔ جو کبھی خطا نہیں کرے گا۔ سینکڑوں مریضوں پر کامیابی سے آزمایا جا چکا ہے۔ چنبل کے مریض جو ڈاکٹروں حکیموں سے علاج کرا کر تنگ آ گئے ہوں اس دوا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔نوشادر دیسی تین تولہ کشتہ جست ایک تولہ دونوں کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔جب ہر دو پگھل کر مثل پانی بن جائیں۔ تو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر کھرل میں پیس کر مثل سرمہ بنالیں۔ اور کپڑے سے چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس دوا کو پانی میں رگڑ کر چنبل پر لگاتے رہیں۔ لازمی طور پر چنبل کی مرض دور ہو جاتی ہے۔

نواب ممدوٹ کے سنیاسی مجربات

نواب فتح الدین ریاست ممدوٹ کے مالک بہت بڑے زمیندار جاگیردار تھے ۔ جب حیدر آباد دکن میں مقیم تھے ۔ تو ان کے پاس ملک کے برگزیدہ سنیاسی

مشہور خدا رسیدہ بزرگ ، درویش ، فقیر آتے رہتے ۔ آپ خود ایسے لوگوں کو ملتے
اور ایسے لوگوں سے آزمودہ نسخے حاصل کر کے قلمبند کرتے رہتے ان نسخہ جات کا
مختلف مریضوں اور ضرورت مندوں پر تجربہ کیا جاتا۔
ان آسان آزمودہ فقیرانہ نسخوں کو نواب صاحب سے لے کر جناب حکیم عبد
المجید عتیقی مالک طبی مرکز اشاعت لاہور نے درویشی مجربات کے نام سے شائع کیا ہے
۔ اس چھوٹی سی کتاب میں ہر مرض کے نہایت آسان ، آزمودہ سنیاسی مجربات درج
ہیں۔ اس قیمتی کتاب سے چند نسخہ جات شائع کئے جا رہے ہیں ۔ حکیم صاحب
موصوف نے کتاب کو شائع کرنے سے پیشتر خود ان نسخہ جات کو مختلف مریضوں پر
آزمایا ۔ جو جو نسخہ جات آزمودہ ثابت ہوئے اس کتاب میں شائع کردیئے ۔

جنون : لسوڑے کی نصف سیر چھال دس سیر پانی میں جوش دے کر اس سے غسل کرتے رہیں ۔ چودہ یوم میں دیوانگی دور ہو جائے گی۔

درد شقیقہ : (آدھے سر کا درد) آنولہ اور پٹھانی لودھ برابر برابر لے کر پیس کر گھی میں تر کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔

لقوہ فالج : فرید بوٹی ایک تولہ پانی میں پیس کر پلائیں چند یوم میں لقوہ فالج کو آرام ہو جائے گا۔

آنکھوں کی امراض : بھنگڑی بریاں ، اور کھانڈ برابر برابر لے کر پیس کر کپڑے سے چھان کر مثل سرمہ باریک کر کے شیشی میں رکھیں ۔ اور رات کو سوتے وقت بطور سرمہ لگایا کریں ۔ آنکھوں کی کمزوری ، پھولا ، غبار لالی پانی آنا کو دور کرتا ہے ۔ اور جواہرات سے بنے ہوئے سرمہ سے زیادہ فائدہ پہنچاتا ہے۔

چہرے کے مہاسے ، کیل ، داغ : چھوہارہ کی گٹھلی سرکہ میں گھس کر لگائیں جوانی کے کیلوں کو آرام آجاتا ہے۔

ریح کی دردیں : سونٹھ باریک پیس کر کپڑے سے چھان کر آک (مدار) کے

دودھ میں گوندھ لیں اور مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کر لیں ۔ ایک ایک گولی ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹہ بعد کھاتے رہنے سے ریح کے دردوں کو شرطیہ آرام ہو گا۔

تپ لرزہ : بخار جس سے سخت سردی لگتی ہو ۔ اور سردی سے مریض کانپنے لگ جاتا ہو۔

کالی زیری اور مصری برابر لے کر لیموں کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں ۔ لرزہ بخار شرطیہ دور ہو گا۔

بواسیر بادی : سرس کے بیج پیس کر کپڑے سے چھان کر برابر کھانڈ ملا کر صبح سویرے چھ ماشہ گائے یا بکری کے دودھ سے سات یوم تک کھائیں ۔ بادی بواسیر کے لئے بہترین سنیاسی ٹوٹکہ ہے۔

بواسیر کے مسے : کتے کی داڑھ پانی میں گھس کر بواسیر کے مسوں پر روزانہ لگاتے رہیں مجرب ہے۔

ملذذو امساک کے لئے تحفہ : تازہ بینگن موٹے موٹے لے کر چکنی مٹی میں گوندھ کر بینگن کے چاروں طرف لگا کر چکنی مٹی کا لیپ کر دیں خشک کر کے آگ میں ڈال دیں ۔ جب اوپر والی مٹی لال ہو جائے ۔ تو نکال لیں اور بینگن کا تمام رس نکال لیں ۔ اور اس میں چند کالی مرچیں ، اور فلفل دراز (پیپلی) ڈالدیں۔ چوتھے روز مرچوں و پیپلی کو نکال کر سرمہ کی طرح باریک کھرل کریں ۔ اور شہد میں ملا کر عضو خاص پر طلا کریں ۔ بے حد امساک پیدا کرتا ہے۔

دانت ہلنا : رال کو پیس کر دانتوں پر سوتے وقت میں ملیں اور بغیر کلی کئے سو جائیں ۔ چالیس روز میں دانت ہلنا موقوف ہو جائیں گے۔

خنازیر ، کنٹھ مالا یعنی ہنجیر : پان بمعہ مصالحہ کھا کر اوگال کو ہنجیروں کی گلٹیوں پر پر لیپ کرتے رہیں خنازیر کو دور کرنے میں سود مند ہے۔

کھانسی: منقہ سے بیج نکال کر اس میں تین عدد کالی مرچ رگڑ کر چبائیں ۔ اور منہ میں رکھ کر سو جائیں ۔ دو تین روز میں کھانسی کو آرام آجائے گا۔

پیٹ میں ہوا چلنا: سونف نو تولہ دانہ الائچی کلاں دو تولہ ، شکر خام ایک تولہ سفوف بنا کر کھانے کے بعد تین ، چار ماشہ کھائیں ، پیٹ میں تبخیر یعنی ہوا چلنے گڑ گڑ ہونے کے لئے اکسیر ہے۔

پیچش: بوتل کا کارک جلا کر اس کی راکھ پیس لیں ۔ اور دہی میں ملا کر چند مرتبہ کھائیں ۔ پیچش کا مجرب علاج ہے۔

ناف ٹلنا: جس کو پنجابی میں دھرن پڑنا کہتے ہیں۔ نہایت تکلیف دہ بیماری ہے ۔ کوئی دوا ناف کو صحیح مقام پر نہیں لا سکتی ۔ خارخسک یعنی گوکھرو کے پودا کی جڑ ہاتھ سے اکھاڑ کر ناف پر باندھیں ۔ (جڑ اکھاڑتے وقت لوہے کا اوزار ہرگز استعمال نہ کیا جائے) اس طریقہ سے ناف اپنے ٹھکانے پر آجاتی ہے۔

داد: لکھے ہوئے پوسٹ کارڈ کو جلا کر راکھ بنا لیں ۔ تیل میں حل کر کے داد کے مقام پر لگانے سے چند دنوں میں داد دور ہو جاتا ہے ۔ نہایت آزمودہ ہے۔

کوڑھ: (جذام) کیوڑہ کے سالم پھول کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں ۔ گھی کا بکثرت استعمال کرائیں ۔ چالیس روز تک استعمال کرنے سے کوڑھ دور ہو جاتا ہے۔

بچوں کا سوکھا: سیاہ بکرے کی دو تین مینگنی رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ اور صبح کو مل کر چھان لیں اور سوکھے بچے کو پلا دیں ۔ ایک ہفتہ میں بچہ موٹا تازہ ہو جائے گا۔

گدھی کا دودھ دو تولہ روزانہ پلانے سے بھی سوکھے بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں ۔ (درویشی مجربات)

درویش کا تحفہ

درخت سرس کو فقیروں کا درخت کہا جاتا ہے ۔ اس کے بیجوں میں بے شمار

خوبیاں ہیں ۔ سرس کے بیج لے کر کپڑے سے چھان کر مثل میدہ بنا لیں اس کی نسوار لینے سے سخت سے سخت درد شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد ، پرانا نزلہ و زکام چھینکیں آکر دور ہو جاتے ہیں ۔ اور دماغ پھول کی طرح ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

اکسیر سنیاسی مرہم

یہ مرہم بننے میں آسان اور ارزاں ہے اور ہر قسم کے زخموں کو صاف کر کے جلد از جلد بھر دیتی ہے ۔ بند پھوڑوں کو پھاڑ دیتی ہے ہر قسم کے زخم ، لاہور سور ، جڑ ڈار پھوڑے تک اس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔ اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ یہ زخموں پر چمٹ جاتی ہے ۔ جب پھوڑہ بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے ۔ تب ہی اترتی ہے۔

نسخہ: پانچ تولہ سرسوں کا تیل آگ پر رکھیں۔ جب وہ دھواں چھوڑنے لگے۔ تو اس میں ڈیڑھ تولہ سیندور اور تین رتی نیلا تھوتھا ملا کر ہلاتے رہیں ۔ جب تیل و سندور کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے ۔ تو فوراً اتار لیں۔

سیندور کو جلنے نہ دیں ۔ ٹھنڈا ہو جانے پر جم جاتی ہے ۔ اس کو کپڑے کے چھوٹے سے گول ٹکڑے پر لگا کر گرم کر کے زخم پر لگا دیں ۔ ٹین کی ڈبیوں میں بھر کر ہر دکان پر یہ مرہم بیچی جا سکتی ہے۔

تپ دق کا کم خرچ و آسان علاج

جنال کرشن دیال جی وید مصنف مخزن آیور وید نے تپ دق کے لئے اس دوا کی بہت تعریف کی ہے ۔ جب کافی ادویات استعمال کرنے پر بھی تپ دق کو فائدہ نہ ہو ۔ کھانسی میں خون آتا ہو ۔ ہاتھ پاؤں میں جلن اور پرانا بخار رہتا ہو۔ سخت کمزوری ہو گئی ہو ۔ تو یہ کم قیمت فقیری ٹوٹکہ کرشمے دکھاتا ہے۔

نسخہ: پیپل کے درخت کے پتے ٹہنیاں ، چھال ، جڑ یعنی تمام حصے ایک سیر لے کر

چھوٹے ٹکڑے کر کے سولہ سیر پانی میں ملا کر چوبیس گھنٹے تک پڑا رہنے دیں۔ بعد میں دھیمی آنچ پر پکائیں ۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے۔ تو مل کر چھان لیں۔ اب چھنے ہوئے جوشاندہ کو دوبارہ دھیمی آنچ پر پکانا شروع کر دیں ۔ جب شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے تو اتار کر اس میں پونا تولہ کشتہ ابرک سیاہ بڑھیا اور پونا تولہ ست گلو خالص ملا کر خوب گھوٹیں ۔ تاکہ ہر دو اشیا اچھی طرح مل جائیں۔ کافی سخت ہو جانے پر دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں ۔ دو سے چار گولی بکری کے دودھ کے ساتھ صبح و شام دیں ۔ گرم اور دیر ہضم اشیا سے پرہیز کریں۔

عورتوں کی امراض دور کرنے والی جڑی بوٹی

اشوک کا درخت بنگال اور ہندوستان کے کئی دوسرے علاقوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔ اس کے پتے آم کے پتے سے لمبے ہوتے ہیں ۔ اس درخت کی ہندو عورتیں پوجا کرتی ہیں ۔ اور اس کو متبرک سمجھا جاتا ہے ۔ اس کی حقیقی وجہ یہ ہے۔ کہ عورتوں کی بے شمار امراض دور کرنے میں اشوک کا درخت بہترین اکسیر ہے۔

اشوک کو مرہٹی ' سنسکرت ' آسامی ' بنگالی میں اشوک ' گجراتی میں آشو پالو۔ انگریزی میں Saraca Indica ہندی میں اسوگی کہتے ہیں۔

اشوک کے لفظی معنی تکلیفات یعنی امراض سے بچانے والی۔

حیض کی بے قاعدگی اور تمام خرابیاں دور کر کے رحم کو حمل کے قابل بنا دینے میں یہ سب سے بہترین کامیاب دوا ہے۔

قلت حیض یعنی کم اور سخت درد سے آنا پیشاب کرتے وقت سخت جلن کا ہونا ۔ حیض کا بلا وجہ رک جانا ۔ جس کی وجہ سے باؤ گولا کی مانند درد ہوتا ہو۔

حیض بہت زیادہ آتا ہو ۔ زیادہ دن آتا رہتا ہو ۔ دوران حیض سخت درد ہو' رحم میں کھجلی ہوتی ہو ۔ اشوک سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کا حمل گر گیا ۔ اور خون بند ہونے میں نہیں آتا تھا ۔ کئی ادویات اور انجکشن دیئے گئے ۔ مگر سب بے سود ' اشوک کے ٹنکچر کے چند قطرے روزانہ دینے سے چند یوم میں بالکل آرام ہو گیا۔

پرسوت کا بخار ' پیڑو میں سخت درد خون کی مانند اخراج ' سخت پیاس 'پاخانے بار بار آنے کی امراض اس دوا سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

رحم کی امراض کی وجہ سے سر میں سخت درد رہتا ۔ پاخانہ قبض سے آتا اس دوا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔ جن عورتوں کی بچہ دانی اپنی جگہ سے ٹل جاتی ہو ۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے طاقت ور ہو جاتی ہے ۔ اور یہ نقص دور ہو جاتا ہے۔

سفید پانی ' یعنی لیکوریا ' اور لیکوریا کے ساتھ سخت جلن کو دور کرنے کے لئے یہ دوا بہت فائدہ کرتی ہے۔

رحم و حیض کی مختلف خرابیوں کے سبب اگر حمل قرار نہ پاتا ہو ۔ تو اس دوا کے کچھ عرصہ کے استعمال سے یہ تمام امراض دور ہو کر رحم میں طاقت ہو جاتی ہے۔ اور لازمی طور پر حمل قرار پا جاتا ہے۔

ایک 14'13 سالہ لڑکی کو تکلیف سے اور کم حیض آنے سے پیشتر اس کے ماتھے میں درد ۔ چہرہ میں گرمی کا جوش ' جسم کے نچلے حصہ میں شدید دردیں ہوتیں بھوک ندارد کام کرنے کو دل نہ چاہتا ۔ سالوں تک تکلیف جاری رہی ۔ اور دن بدن حیض کم ہوتا گیا ۔ اور تکلیف بڑھتی گئی اور لڑکی موٹی ہوتی گئی ۔ کافی علاج معالجہ کرنے پر آرام نہ آیا ۔ دو دو ماہ حیض بالکل نہ آتا ۔ پھر کئی ماہ تک حیض آنا بند ہو گیا ۔ لیڈی ڈاکٹروں سے معائنہ کرانے پر کچھ نقص معلوم نہ ہوا۔

اس لڑکی کو اشوک کا ٹنکچر دو قطرے تازہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیا گیا ۔ نتیجہ کے طور پر تین ماہ سے رکا حیض پہلے ہی دن شام کو جاری ہو گیا۔ دوسرے دن ایک ایک قطرہ دوا پانی میں ملا کر ہر تیسرے گھنٹے بعد دی گئی ۔ جس سے حیض اچھی طرح کھل کر پڑنے لگا ۔ اور دوا بند کر دی گئی۔

چونکہ تکلیف دیرینہ تھی ۔ اس لئے مہینہ میں کئی یوم اس لڑکی کو ایک ایک قطرہ دوا صبح و شام دی جاتی۔ جس سے اس کی تمام تکالیف دور ہو گئیں۔

ایک لڑکی کو عرصہ سے لیکوریا کی بیماری تھی ۔ حیض شروع سے ہی بے قاعدہ ' کم اور دیر سے آتا۔ ایک دفعہ تین ماہ تک حیض نہ آیا۔ ہسٹریا کا دورہ ہو گیا ۔ اس کے پیٹ پر سوئی چبھنے کی سی دردیں ہوتیں ۔ دل زیادہ دھڑکتا ' سخت سر درد ' کئی دوائیں دی گئیں مگر بے سود

اس کو اشوک کے ٹنکچر کا ایک ایک قطرہ پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیا گیا ۔ تیسرے دن درد کے ایک سخت جھٹکے کے بعد اس کا حیض جاری ہو گیا۔ اور پانچ یوم تک جاری رہا 'غرضیکہ جب کبھی اس لڑکی کا حیض رکتا یا سفید پانی خارج ہوتا ۔ تو یہ دوا دو تین یوم میں اس کی تمام امراض کو دور کر دیتی۔

۲۶ سالہ موٹی عورت 'کوئی اولاد نہیں تھی ۔ گزشتہ آٹھ سال سے بے قاعدگی و کمی حیض کے امراض میں مبتلا تھی ۔

دیسی انگریزی علاج کئے مگر بے کار ' لیڈی ڈاکٹروں سے معائنہ کرایا گیا ۔ مگر مرض کا پتہ نہ چلا ۔ اس کو ایک دو قطرہ ٹنکچر صبح و شام حیض آنے سے چار پانچ یوم پیشتر دیا گیا ۔ نتیجہ کے طور پر اس کو ٹھیک ٹھیک حیض پڑنے لگا ۔ حیض کے دوران میں ہر دو گھنٹہ بعد دوائی دی گئی ۔ جس سے اس کی تمام خرابیاں دور ہو گئیں ۔

عورتوں کی امراض کو دور کرنے کے علاوہ اشوک خونی بواسیر معدہ اور پھیپھڑہ سے خون آنے میں مفید ہے ۔ ایک دو قطرہ صبح و شام پانی میں ملا کر دیتے رہنے سے خون بند ہو جاتا ہے ۔

ویدک دوا خانوں میں اشوک ارشٹ دوا تیار کی جاتی ہے جو مندرجہ ذیل بالا امراض کے لئے اکسیر صفت ہے ۔

اشوک کے درخت کی چھال کو کوٹ کر نو گنا الکوحل ۵۰ فیصدی میں ملا کر مضبوط

ڈاٹ کر لگ سات یوم تک رکھ دیں ۔ ہفتہ گزرنے پر چھان کر شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں ۔ خوراک ایک سے پانچ قطرے (مرض اور مریض کی حالت دیکھ کر) ایک تولہ پانی میں ملا کر دن میں دو تین دفعہ یا تین تین گھنٹہ بعد اشوک کی چھال کا سفوف ایک دو ماشہ کھلانے سے بھی یہی فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں ۔

دردوں کا تیل

اس تیل کو مالش کرنے سے ہر قسم کی ریح کی درد ' چھاتی کی درد ' سردی سے پیدا شدہ درد چند منٹوں میں دور ہو جاتی ہے ۔

نسخہ : دھتورہ کے بیج ' عاقر قرعا ' مال کنگنی ' افیون برابر برابر ' سرسوں کے چھ گنا تیل میں ملا کر آگ پر رکھیں ۔ جب دوائیں جل جائیں ۔ تو نیچے اتار کر چھان لیں ۔ اس تیل کو نیم گرم دردوں کے مقام پر مالش کریں ۔ اور گرم گرم روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں ۔ مالش کرتے وقت سرد ہوا نہ لگنے پائے ۔

کمزوری معدہ و درد شکم کی دوا

کالا نمک دو حصہ ' کالی مرچ دو حصہ نوشادر ایک حصہ علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر ملا لیں ۔ درد پیٹ میں چار سے آٹھ رتی گرم پانی کے ساتھ ۔ معدہ کی کمزوری میں دو چار رتی تین تین گھنٹہ بعد چوستے رہیں ۔

بوٹی جس سے ایک سو سال سے زیادہ عمر حاصل کی جاسکتی ہے

ہر انسان کی یہ دلی خواہش ہے کہ وہ ایک سو سال سے زیادہ عرصہ تک تندرست و طاقتور رہ کر زندہ رہے ۔ عمر کو لمبا کرنے کے لئے ڈاکٹر اور سائنس دان سالوں سے ریسرچ کر رہے ہیں ۔ اس سلسلہ میں سادھوؤں ' سینا سیوں اور یوگیوں کو کئی ایسے طریقوں کا علم تھا ۔ جس پر عمل کرکے انسان اپنی عمر بڑھا سکتا تھا ۔

برہمی بوٹی کا نام ہر شخص نے سنا ہو گا۔ یہ بوٹی قوت یادداشت اور دماغی امراض کے لئے بکثرت استعمال میں لائی جاتی ہے۔ آیور ویدک شاستروں اور اور سنسکرت کی کتابوں میں اس بوٹی کی بہت تعریف کی گئی ہے۔ مگر بہت کم لوگوں کو اس بات کا علم ہے۔ کہ یہ بوٹی انسان کی عمر دراز کرنے کے لئے خاص وصف رکھتی ہے۔

انگریزی کی کتاب Miraclers of Indian Herbs مصنفہ ڈاکٹر گنپتی سنگھ ورما میں برہمی کے اس وصف کے متعلق روشنی ڈالی گئی ہے۔

بڑے بڑے سائنس دان سالوں کی تحقیقات کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ برہمی بوٹی میں انسانی عمر کو طویل بنانے کا خاص وصف موجود ہے۔

اشانگ آیور وید کالج آف کلکتہ کے پنڈت دیودت شرما اپنی کتاب " بن او شدھی (جنگل کی بوٹی) میں لکھتے ہیں۔ "کہ برہمی بوٹی دماغی امراض کو دور کرنے کے علاوہ انسانی عمر کو بڑھانے کا خاص وصف رکھتی ہے"

چین میں ایک شخص جن چی جھیان ۲۵۰ سال تک زندہ رہا۔ تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ یہ شخص ہندوستان کی یہ جڑی بوٹی روزانہ کھاتا تھا۔

اس بوٹی کے متعلق ریسرچ کرنے کے لئے گورنمنٹ برطانیہ اور گورنمنٹ فرانس نے کمیٹیاں مقرر کیں۔ اس کے علاوہ کئی دوسرے ممالک کے ماہرین بھی ایک مشہور انگریز ڈاکٹر سائنس دان نے اس کے فوائد پر طویل رپورٹ شائع کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ کہ یہ بوٹی بے شمار امراض کو دور کرنے کے اوصاف رکھتی ہے۔ اور مختلف امراض دور کرنے کے لئے اس کو دیگر مختلف بوٹیوں کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر اس کے صرف دو پتے یومیہ کھاتے رہیں۔ تو اس سے انسانی طاقت اور عمر بڑھ جاتی ہے۔

ایک دوسرے سائنس دان کا فرمان ہے۔ کہ اس کو معمولی مقدار میں روزانہ استعمال کرتے رہنے سے یہ جسم کے مختلف اعضا کو طاقت دیتی ہے۔ اور مختلف امراض کو دور کرنے۔ بوڑھاپا اور موت کا مقابلہ کرنے اور ان کو سالوں روکے رکھنے میں امداد کرتی ہے۔

آیور ویدک کے مشہور سنسکرت گرنتھ واگ بھٹ میں درج ہے۔ اگر برہمی یا منڈوک پرنی کو گھی میں بھون کر دودھ کے ساتھ انسان روزانہ کھاتا رہے اور اناج کا کم استعمال کرے۔ تو کافی عمر حاصل کرسکتا ہے۔

آیور ویدک کے بانی مہرشی چرک لکھتے ہیں۔ کہ برہمی یا منڈوک پرنی کے رس میں چوتھائی حصہ ملٹھی کا سفوف ملا کر دودھ کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو اس سے تمام امراض دور ہوجاتے ہیں اور عمر بڑھ جاتی ہے۔ ہر دوار اور اس کے گردو نواح میں ملنے والی برہمی اوصاف کے لحاظ سے ملک کے دوسرے علاقوں میں ملنے والی برہمی سے بہت بڑھ چڑھ کر فائدہ رکھتی ہے۔

ہر قسم کے بخاروں کا درویشی علاج

ہر راز ہمیں لاہور میں قیام کے دوران میں ایک مسلمان فقیر نے بتلایا۔ کہ حکیم ڈاکٹر تو مختلف اقسام کے بخاروں کو دور کرنے کے لئے بڑی بڑی قیمتی غیر ملکی دوائیں اور انجکشن استعمال میں لاتے ہیں۔ میرے ذیل کے نونکے سے ملیریا اور دوسرے ہر قسم کے بخار شرطیہ دور ہوجاتے ہیں۔

سورج مکھی کے پودے کے پتے ' جڑ یا جو حصہ میسر ہو تازہ یا خشک پانی میں گھوٹ کر یا تر کرکے چار سے آٹھ ماشہ دیتے رہنے سے ہر قسم کے بخار دور ہوجاتے ہیں۔ ملیریا اور جاڑے سے آنے والے بخار میں بخار ہونے سے پیشتر ایک دو خوراکیں دے دینی کافی ہیں۔

خون کا دریا رک جائے گا

خون ہی سے انسان کی زندگی قائم ہے۔ کئی دفعہ انسان کے کسی حصہ جسم سے

اتنی زیادہ مقدار میں خون آنے لگ جاتا ہے ۔ کہ جس سے انسان سخت کمزور ہو جاتا ہے ۔ اور زندگی کے لالے پڑ جاتے ہیں ۔ عرصہ ہوا مصنف کے پاس ایک سادھو آیا ۔ اس نے کہا کہ آپ حکمت ' ویدک ' ڈاکٹری کی کتابیں طبع کرتے رہتے ہیں ۔ میرا بھی ایک حقیر سا نسخہ نوٹ کرلیں ۔ اس نونکہ سے حکیم ' ڈاکٹر ' لوگ سینکڑوں ' مریضوں کو بچا سکیں گے ۔ سادہو نے بتلایا کہ اگر کسی شخص کو ناک سے معدہ سے ' پھیپھڑوں سے ' پاخانہ کے راستے ' رحم سے یا دماغ سے خون آتا ہو ۔ اور سرخ خون کثرت سے خارج ہو جانے کے سبب مریض سخت کمزور ہوگیا ہو ۔ کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو ۔ تو سادھو کے اس حقیر نونکہ سے بند ہو جائے گا ۔ نسخہ کو کئی مریضوں پر آزمایا گیا ۔ واقعی اکسیر سے کم نہیں ۔

نسخہ : سوپ سٹون جس کو دودھ پتھری اور سنگ جراح بھی کہتے ہیں کا نہایت باریک سفوف جو مثل میدہ ہوتا ہے بڑے شہروں میں سوا من کی بوریوں میں نہایت ارزاں فروخت ہوتا ہے ۔ اس سے چہرہ پر لگانے کے پوڈر بناتے ہیں ۔ صابن میں بھی اس کو ملایا جاتا ہے ۔ سفید رنگ کا چکنا ۔ ملائم پوڈر ہوتا ہے لے کر اس میں برابر وزن میں گیرو مٹی ملا کر شیشی میں بند کرلیں ۔ دوا تیار ہے ۔

تین چار ماشہ یہ دوا مصری کے شربت کے ساتھ صبح و شام کھانے سے ہر قسم کا خون بند ہوجائے گا ۔

اگر کسی اوزار لگ جانے کے سبب زخم ہوگیا ہو اور خون بند نہ ہوتا ہو ۔ تو یہ دوا چھڑک کر پٹی باندھ دینے سے فوراً خون بند ہو جائے گا ۔

جسم سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہوں۔ پیشاب جل کر آتا ہو ۔ یا کم آتا ہو وغیرہ امراض دو چار خوراکوں میں دور ہوجائیں گی ۔ آزمانے پر ہی آپ کو اس حقیر چیز کی قدر معلوم ہوگی ۔

دل کی کمزوری کی دوا

حکیم ڈاکٹر دل کی کمزوری کے لئے ہیرے ' موتی اور سونے کے کشتے کھلاتے ہیں

۔ مگر غریب لوگ اس قسم کی قیمتی دوائیں کیسے کھا سکتے ہیں ۔

ذیل میں ایک فقیرانہ نونکہ ملاحظہ ہو ۔ جو گو نہایت ہی ارزاں ہے ' مگر فوائد کے لحاظ سے موتی اور سونے کے کشتے سے بڑھ چڑھ کر ہے ۔

تربوز کے بیجوں میں سے مغز نکال کر نصف تولہ یہ مغز تھوڑے سے پانی میں گھوٹ کر مصری میں ملا کر پینے سے دل کی کمزوری چند روز میں دور ہوجاتی ہے ۔ کئی دفعہ کا آزمودہ ہے ۔

دانتوں کی تکلیف

اگر دانتوں کو سرد پانی پینے سے سخت تکلیف ہوتی اور ٹیس لگتی ہو ' تو ذیل کی تھوڑی سی فقیری دوا مل لینے سے فوراً آرام آجائے گا ۔

نمک شیشہ کو پیس کر اس میں برابر آک کا دودھ ملا کر مٹی کے پیالوں میں بند کرکے ہوا سے محفوظ گڑھے میں پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ ٹھنڈا ہونے پر پیس کر چھان لیں اور تھوڑی سی مقدار میں برش یا انگلی سے مل لیں ۔

رکھی کیش کے ایک سادھو کا راز

یہ راز ہمیں رکھی کیش (ہر دوار) کے ایک سادہو سے حاصل ہوا ۔ اس نے بتلایا ۔ اس دوا کا تجربہ کرنے پرہی انسان اس کے مجرب ہونے پر یقین کرسکتا ہے ۔ اس سے آنکھوں کا پھولا ۔ جٹہ دھند ' غبار دس پندرہ یوم میں دور ہوجاتے ہیں ۔

ایک مٹی کا کورا کوزہ لے کر اس میں سرس کے پتوں کا رس نکال کر بھردیں ۔ اب اس میں پھٹکری ' لاہوری نمک ' قلمی شورہ ' نوشادر ' لوٹہ سجی ہر ایک دس دس تولہ پیس کر ڈال دیں کوزے کا منہ بند کردیں ۔ تیسرے چوتھے روز خمیر کا عمل شروع

ہوجانے کے سبب سفید رنگ کی دوا ہانڈی کے باہر نکلنی اور کناروں کے ساتھ لگنی شروع ہوجاتی ہے ۔ جب تک یہ دوا نکلتی رہے ۔ اس کو چاقو سے احتیاط سے کھرچ کر شیشی میں رکھتے جائیں کارک مضبوطی سے لگائے رکھیں ۔ تاکہ شیشی میں مرطوب ہوا کا اثر نہ جاسکے ۔

سلائی کو قدرے گیلا کرکے چاول کے قریب دوا لگا کر آنکھ کے پھولا ۔ چٹہ پر لگا دیں ۔ اور آنکھ جھپکتے رہیں ۔ دو تین ہفتہ تک دوا لگاتے رہنے سے مندرجہ بالا تمام امراض دور ہوجاتی ہیں ۔

پرانے سے پرانا سردرد

پرانے سے پرانا سر درد جو مہینوں سے ہو ۔ اور آرام نہ آتا ہو ۔ ذیل کے سنیاسی نونکہ سے چند یوم میں آرام آجاتا ہے ۔

تھوڑا سا ہالوں پانی میں گھس کر ماتھے پر لیپ کریں ۔ چند مرتبہ لیپ کرنے سے پرانے سے پرانے سردرد کو آرام آجاتا ہے ۔

بچوں کے قے اور دستوں کی اکسیر دوا

ایک تولہ شدھ (صاف کیا ہوا) پارہ اور دو تولہ کیولین (Kaolin) یعنی صاف شدہ کھڑیا مٹی جو انگریزی دوا فروشوں سے کیولین کے نام سے نہایت ارزاں فروخت ہوتی ہے لے کر چینی کی عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر اتنی دیر تک رگڑیں کہ پارہ مکمل طور پر کیولین میں مل جائے ۔ اور پارہ کے چمکدار ذرات بالکل ختم ہوجائیں ۔ ہلکے خاکی رنگ کا باریک سفوف تیار ہو جائے گا ۔

دودھ پینے والے بچے جب دودھ ہضم نہیں کرسکتے اور قے کردیتے ہوں ۔ بچوں کو یہ بدہضمی کے اسہال آتے ہوں ۔ تو یہ دوا چوتھائی رتی دینے سے ایک یوم میں آرام آجاتا ہے ۔

آدھے سردرد کی دوا

اب آپ کو ایک ایسا درویشی راز بتلایا جاتا ہے جو بننے میں آسان اور نہایت ارزاں ہے مگر فوائد کے لحاظ سے لاثانی ہے ۔ ہر قسم کی درد سر ' آدھے سر کی درد کے لئے لاجواب تحفہ ہے ۔ اس سے ایک ایک سال کے درد سر کے پرانے مریض ٹھیک ہوگئے ۔ یہ نسوار ہر قسم کے درد سر کے لئے اکسیری حکم رکھتی ہے ۔

نسخہ دیکھ کر نفرت کرنے نہ لگ جائیں ۔ بلکہ مریضوں پر تجربہ کریں ۔ اور نتائج دیکھیں ۔

نسخہ : گیرو مٹی ایک حصہ ' کافور خالص ایک حصہ نوشادر چوبیس حصہ باریک پیس لیں ۔ اور شیشی میں مضبوط کارک لگا کر حفاظت سے رکھیں ۔

معمولی مقدار میں دونوں نتھنوں میں بطور نسوار لیں ۔ جس سے ناک اور آنکھوں سے پانی خارج ہوگا ۔ اور ہر قسم کی سردرد ' دانت اور کان درد کو آرام آ جائے گا ۔

بڑھی ہوئی تلی و جگر اور بخاروں کو دور کرنے والی بوٹی

کریات جس کو سنسکرت میں بھو نمب بنگال میں کال میگھ ' تامل میں نیلا وا مبو کہتے ہیں ۔ ایک قسم کی جھاڑی ہوتی ہے ۔ جس کو کسان باڑ کے طور پر لگا دیتے ہیں ۔ اس کی اونچائی دو فٹ ہوتی ہے ۔ اس کا ذائقہ سخت کڑوا ہوتا ہے بنگال میں اس کو زمانہ قدیم سے بطور دوا استعمال میں لایا جا رہا ہے ۔ بڑھی ہوئی تلی و جگر کی خرابی میں ۔ یرقان کی صورت میں اور بچوں کی امراض کھانسی ' جسمانی کمزوری وغیرہ میں اس کے پتوں کا رس شہد میں ملا کر بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے ۔ افسوس ہے ویدوں

اور حکیموں نے اس کے متعلق بہت کم ریسرچ کی ہے ۔

بچوں کی معدہ کی خرابی ' قبض دودھ ہضم نہ ہونا ۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔

کافی مفید ہونے کے سبب کافی سال ہوئے اس بوٹی سے نئی شکل و صورت میں دوا تیار کرکے انگلینڈ میں اس کی اشتہار بازی کی گئی ۔ اور اس کو کونین سے بھی زیادہ مفید بیان کیا گیا ۔

کالمیگھ کا ٹنکچر: اس بوٹی کے تازہ پتے لے کر دھو اور صاف کرکے پیس و گھول کر برابر الکوحل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں ۔ ہر روز دو تین دفعہ ہلا دیا کریں ۔ ایک ہفتہ تک یہ دوا ٹھنڈی و اندھیری جگہ میں پڑی رہے ۔ اس کے بعد مل و چھان کر رکھ لیں ۔ ٹنکچر تیار ہے ۔

ایک دس سالہ لڑکا : گزشتہ چھ ماہ سے بخار میں مبتلا تھا ۔ تلی و جگر بڑھے ہوئے ۔ کونین کے بارہ [illegible] سے آرام نہ آیا کافی ایلو پیتھک دوائیں کھلائیں گئیں مگر بے سود ' شام کو چار بجے ایک سو دو بخار ہو جاتا ۔ قبض ' جھاگ ملا پتلا پاخانہ ۔ آنکھیں و پیشاب زرد رن اس کو دو تین قطرہ ٹنکچر تازہ پانی ایک تولہ میں ملا کر ایسی دو خوراک روزانہ دی گئیں ۔ دوسرے دن ہی بخار اتر گیا ۔ پاخانہ و پیشاب ٹھیک آنے لگے ۔ پیٹ [illegible] امراض دور ہوگئیں ۔ پندرہ دن میں اس کی صحت بالکل ٹھیک ہوگئی ۔

اس بوٹی کے پتوں [illegible] بہت معمولی مقدار میں دینے سے بچوں کے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں ۔ [illegible]ی خرابی میں اس کو شہد میں ملا کر چٹائیں ۔

بڑھی ہوئی تلی و جگر میں پانچ رتی پتوں کا سفوف دس رتی کالی مرچ کو پیس کر دو پوڑیہ بنائیں ۔ صبح و شام ایک پڑیہ کھلائیں ۔

۲۹ سالہ مریض کو سردی سے بخار ہوا اور کئی ماہ تک وقتاً فوقتاً بخار ہوتا رہا ۔

دوپہر کو سردی لگتی اور ایک بجے بخار ہوجاتا سخت پیاس ' پیشاب کم ' سستی ' تمام جسم میں دردیں ' بھوک ندارد ' آنکھیں اور جسم زرد ' اس کو تین تین قطرہ دوا تازہ پانی میں ملا کر صبح و شام اور دوپہر کو دی گئی جس سے پندرہ یوم میں اس کی تمام تکلیفات دور ہو گئیں ۔

بچوں کے جگر میں خرابی کے سبب ہونے والے بخار کے لئے یہ جڑی بوٹی بہت ہی مجرب ہے ۔ بچوں کے معدہ میں خرابی آجانا ۔ بدہضمی کے دست ' پیٹ میں ہوا و خمیر پیدا ہونا ۔ جگر کا ٹھیک کام نہ کرنا ۔ بخاروں کے بعد جسم کمزور ہو جانا ' پرانی پیچش و ملیریا اور باری کے بخاروں میں اس دوا کو آپ اکسیر پائیں گے ۔

مندرجہ بالا امراض میں اس دوا کا تازہ رس ۔ پتوں کا سفوف یا ٹنکچر بڑی بڑی قیمتی ادویات سے بڑھ کر مفید ثابت ہوا ہے ۔

ہر قسم کی کھانسی کی حکمی گولیاں

ان گولیوں کو چوستے رہنے سے ہر قسم کی خشک کھانسی کو تین چار روز میں آرام آجاتا ہے ۔ دیکھنے میں معمولی سی چیز ہے بننے میں آسان و کم خرچ ہے ۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑی قیمتی دواؤں سے بڑھ کر ہے ۔

نسخہ: سہاگہ بریان (کھیل کیا ہوا) ملٹھی کا سفوف برابر لے کر کیکر گوند ایک دوا کا چوتھائی حصہ ہرسہ کے سفوف میں پانی ملا کر دو دو رتی کی گولیاں تیار کریں ۔

ان گولیوں کو منہ میں رکھ کر چوستے رہنے سے ہر قسم کی کھانسی دو تین دن میں ٹھیک ہوجاتی ہے ۔

پیٹ کے امراض کی اکسیری دوا

آج کل ۷۵ فیصدی سے زیادہ لوگ پیٹ کی امراض میں مبتلا ہیں ۔ پیٹ میں خرابی آجانے کے سبب دوسری کئی امراض لاحق ہوجاتی ہیں ۔ ذیل کی فقیری دوا سے

پیٹ کی ہر قسم کی خرابیاں مثلاً پیٹ میں ریاح جمع ہوجانے کے سبب سخت درد ہونا ۔ پیٹ پھول جانا ' خوراک ہضم نہ ہونا قبض رہنا ۔ کھٹے ڈکار ' متلی ' قے وغیرہ امراض غرضیکہ پیٹ میں کسی بھی قسم کا نقص ہو ۔ پیٹ درد سے مریض چیخ رہا ہو ۔ تو اس کی ایک ہی خوراک سے مریض کو آرام آجائے گا ۔ کھایا پیا ہضم ہونے لگ جائے گا ۔ دائمی قبض دور ہوجائے گی ۔

نسخہ : سہاگہ سیاہ عمدہ آدھی چھٹانک ' سہاگہ سفید کھیل کیا ہوا (بریاں) ساڑھے چار ماشہ ' اجوائن نصف تولہ ' کالی مرچ پونے دو تولہ

چاروں دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں ۔ اور کنوار گندل کے لعاب میں گھوٹ کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں ۔

پیٹ درد کی صورت میں ایک دو گولی صبح و شام دوپہر کو گرم پانی کے ساتھ معدہ کی کمزوری ۔ بھوک کی کمی کے لئے کھانا کھانے کے بعد ایک یا دو گولی ۔ قبض کی صورت میں دو گولی رات کو سوتے وقت کھلائیں ۔

ہر قسم کے بخار کی سنیاسی اکسیر

باری کا بخار ' ہر روز چڑھنے والا بخار یا کسی بڑی قسم کے بخار میں بخار شروع ہونے سے پیشتر ذیل کی دوا کھلانے سے ایک دو خوراکوں میں ہی آرام آجاتا ہے ۔ اس راز کی قدر تجربہ کرنے پر ہی آپ کو معلوم ہوگی ۔

شنگرف رومی (مصفا شدہ) ایک تولہ کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں ۔ پس جانے پر اس میں ایک کالی مرچ اور تلسی کا پتہ ایک ایک عدد پیستے چلے جائیں ۔ یہاں تک کہ تین سو کالی مرچ اور تین سو تلسی کے پتے شنگرف میں خوب کھرل ہوجائیں ۔ جتنا زیادہ کھرل کریں گے ۔ اتنی ہی برقی قوت زیادہ پیدا ہوگی ۔ اب چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں ۔

کسی بھی قسم کا بخار شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پیشتر بیری کے دو پتوں میں ایک گولی لپیٹ کر کھلائیں ۔ ایک دو گولی سے ہی بخار دور ہوجاتا ہے ۔ (کنز المجربات)

خونی بواسیر کا سنیاسی ٹوٹکہ

گیرو مٹی جلے ہوئے ٹاٹ کی راکھ برابر برابر لے کر پیس کر کپڑے سے چھان لیں ۔

نصف تولہ سے پون تولہ دوا صبح بغیر کچھ کھائے باسی پانی سے استعمال کریں ۔ تین یوم کے اندر بواسیر کا خون آنا بند ہوجاتا ہے ۔

اگر عورت کو حیض بہت زیادہ مقدار میں آتا ہو ۔ تو یہی دوا دینے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

بواسیر کا خون روک دینے والی شرطیہ دوا

یہ دوا بواسیر کا خون جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو ۔ روک دیتی ہے اخروٹ توڑ کر اس کا پورا مغز نکال کر جلا کر خاک کرلیں ۔ جلے ہوئے اخروٹ کی راکھ میں بغیر چھلکا تل برابر وزن میں ملا کر تین ماشہ انجبار کے شربت سے دیتے رہیں ۔ دو تین یوم میں خون رک جاتا ہے ۔

عینک لگانے کی ضرورت نہیں

کانگڑہ پہاڑ میں رہنے والے ایک دیہاتی نے ۱۹۳۳ء میں ہمیں یہ راز دھرم شالہ میں بتلایا تھا ۔ کئی نامور حکیموں نے اس کو آزمایا اور تعریف کی ۔ اس سے آنکھوں کی نظر بہت تیز ہو جاتی ہے ۔

کھٹے اناروں کا رس چار حصہ میں ایک حصہ کھانڈ ملا کر شیشی میں بند کر کے ایسی جگہ لٹکا دیں ۔ جس سے ان پر تمام دن دھوپ پڑتی رہی ۔ دو ہفتہ تک دھوپ

میں لگی رہے ۔ دوا تیار ہے ۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔

قبض کی بے ضرر ، کم خرچ دوا

مصطگی رومی ، عصارہ ریوند ، ایلوا ، علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر پانی کی مدد سے جوار کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کرلیں ۔

رات کو سوتے وقت چار پانچ گولیاں گرم دودھ سے کھا کر سو رہیں ۔ دن کو پاخانہ کھل کر آجاتا ہے ۔ بچوں کو عمر کے لحاظ سے ایک سے دو تین گولیاں دی جائیں ۔ یہ گولیاں معدہ و انتڑیوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتیں ۔

کنٹھ مالا (خنازیر) بھگندر اور ناسور دور کرنے والی بوٹی

آپ کو سنیاسیوں کی وہ بوٹی بتلائی جاتی ہے ۔ جس سے آپ کنٹھ مالا یعنی خنازیر ، ناسور ، بھگندر اور جڑ دار پرانے پھوڑے تک ٹھیک کرسکتے ہیں ۔ ہمارا یقین ہے کہ اس قسم کے قیمتی راز سینکڑوں روپیہ لے کر بھی آپ کو کوئی نہیں بتلائے گا ۔ معالج حضرات اس قسم کے ایک ایک راز کی بدولت سینکڑوں ہزاروں روپیہ کما سکتے ہیں ۔ اور ملک بھر میں شہرت و عزت حاصل کرسکتے ہیں

چھوئی موئی ایک قسم کا گھاس ہے ۔ جن کو لجالو ۔ شرمیلی بوٹی اور انگریزی میں **Humble Plant** کہتے ہیں ۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ۔ ایک تو سایہ میں مرجھا جاتی ہے ۔ اور دوسری ہاتھ لگانے پر کملا جاتی ہے ۔ اس لئے اس کو لاجونتی بھی کہتے ہیں۔

خرابی خون کی امراض دور کرنے میں مثل کرشمہ کام کرتی ہے ۔ اس بوٹی کے ایک چھٹانک سبز پتے لے کر گھوٹ کر اس میں پانچ ماشہ کالی مرچوں کا سفوف ملا دیں

۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں کرلیں ۔

ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلائیں ۔

سبز پتوں کی ٹکیہ بنا کر خنازیر ، بھگندر کے پھوڑے اور ناسور یا سخت گلٹی پر باندھا کریں ۔ اندرونی دوا کے اثر سے پیپ خشک ہونی شروع ہوجاتی ہے ۔ بیرونی دوا گلٹیوں کو نرم کرکے پیپ پیدا کرکے گلٹی کو پھوڑ دیتی ہے ۔ اور تمام مواد خارج ہو جاتا ہے ۔ اس بوٹی میں پھوڑا بھرنے کی تاثیر بھی ہے ۔ لاجونتی کے بیج بھی بیرونی طور پر پرانے زخموں پر پلٹس باندھنے کے کام آتے ہیں ۔

ناسور ، بھگندر ، خنازیر اور آتشک کے مریضوں کے لئے یہ نہایت مجرب و بے ضرر کامیاب دوا ہے ۔

پلیگ کی آزمودہ دوا : طاعون یعنی پلیگ کے ایسے خطرناک مریض جن کی زبان زیادتی زہر کے سبب سیاہ ہوگئی تھی ۔ اس بوٹی سے ٹھیک ہوگئے ہیں ۔ ہر قسم کی پلیگ میں ایک دو تولہ لاجونتی کے پتے لے کر ایک پاؤ سے آدھ سیر پانی میں پیس کر تمام اثر نکال لیں ۔ اور پانی کے بجائے تھوڑا تھوڑا یہ رس مریض کو پلاتے رہیں ۔ پلیگ کی گلٹی پر لاجونتی کے پتے ٹکیہ بنا کر باندھتے رہیں ۔ جس سے گلٹی پھٹ جاتی ہے اور زہر خارج ہو جاتا ہے ۔ لاجونتی کے بیج دوا فروشوں اور پنساریوں سے ارزاں مل سکتے ہیں ۔

ہیضہ کی مجرب المجرب دوا

آک (مدار) کے پھول جو ابھی تک کھلے نہ ہوں ۔ دو تولہ لونگ ، سونٹھ ، پیپلی ، سہاگہ بریان ہر ایک دس دس ماشہ سب کو ملا کر کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنائیں ۔ اور عرق سونف یا گرم پانی سے مریض کی حالت کو دیکھ کر ایک یا دو گھنٹہ بعد ایک ایک گولی دیتے رہیں ۔ ہیضہ کے مریض کے ناخنوں پر لہسن کو رگڑ کر لیپ

کرنے سے دست و قے رک جاتے ہیں۔
مریض کو کالی مرچ چباتے رہنے کی ہدایت کریں۔

دمہ کی درویشی دوا

یہ نسخہ ایک فقیر سے حاصل ہوا تھا۔ اس فقیر کا کہنا تھا۔ کہ فقیر کی دعا سے دمہ کا مریض اس دوا سے شرطیہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سونٹھ ایک حصہ' ریوند چینی دو حصہ' دھتورہ کے بیج (مصفا) تین حصہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا کر پانی سے گوندھ لیں اور شہد ملا کر رگڑتے رہیں۔ تب چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ دمہ بارد کے لئے کامیاب دوا ہے۔ چار چار گھنٹہ بعد ایک گولی دیں۔

مثانہ و گردہ میں ریت و پتھری کو خارج کردینے والی دوا

ذیل کی دوا کو چند روز کھاتے رہنے سے مثانہ و گردہ میں موجود ریت پیشاب کے راستے خارج ہوجاتی ہے۔

سرخ پھول والی کنیر سفید پھول والی کنیر کی جڑ ایک ایک چھٹانک کوٹ کر ڈیڑھ سیر بھینس کے دودھ میں ابالیں۔ حتی کہ ابلتے ابلتے تمام اثر دودھ میں آجائے۔ جب دودھ ایک سیر یا تین پاؤ رہ جائے۔ تو اس کو دہی کی طرح جمالیں دن کو بلو کر مکھن بنالیں۔ اور دو رتی ہر روز مریض کو کھلا دیں اور پانچ' سات رتی درد کے مقام پر مالش کردیا کریں۔ ریت' پتھری پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

کچا کشتہ نکال دینے والی بوٹی

کئی دفعہ کچا کشتہ کھانے سے انسان کئی امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جسم پھٹ

جاتا ہے اور کئی دیگر امراض ہوجاتی ہیں۔ ذیل کی جڑی بوٹی سے انسان کے جسم میں موجود تمام خام کشتہ اور اس کے پیدا شدہ تمام بد اثرات پیشاب کے راستے خارج ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ دوا کے استعمال کے دوران میں تمام پیشاب اکٹھا کرتے جائیں تو اس کے نیچے کچا کشتہ بیٹھ جائے گا۔ دیکھنے میں یہ جڑی بوٹی عام ملنے والی چیز ہے۔ مگر کشتہ کے تمام بد اثرات کو ہفتہ دس یوم میں دور کردے گی۔ کچا کشتہ کھائے ہوئے مریض کو مکو کے پتوں اور رام تلسی کے پتوں کا رس ایک سے دو چھٹانک پانی میں ملا کر ہر روز دس یوم تک پلاتے رہیں۔

جسم کے ہر حصے میں جما ہوا کشتہ اس کے اثر سے نکل کر براستہ پیشاب خارج ہو جائے گا۔

کوڑھ یعنی جذام کا علاج

مدراس کے صوبہ میں کوڑھ یعنی جذام کی بیماری بہت ہے۔ گنتور جنوبی ہند کے مشہور عالم حکیم غلام حسین نے ذیل کا سنیاسی راز مجربات کی مشہور کتاب رموز الاطبا میں شائع کرایا۔ رموز الاطباء ۲۰۰۰ صفحات کی کتاب ہے۔ جس میں ہندوستان و پاکستان کے نامور حکیموں کے بارہا کے مجرب نسخہ جات شائع کئے گئے ہیں۔ چونکہ اس کتاب کے نسخہ جات سینکڑوں دفعہ آزمائے جا چکے ہیں۔ اس لئے یہ کتاب حکیموں میں بہت مشہور ہوچکی ہے۔ ذیل کا سنیاسی نسخہ کئی حکیموں نے اپنے مریضوں پر آزمایا۔ اس سے کوڑھ' بھلبہری اور خون کی خرابی کے امراض شرطیہ ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ یہ راز سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ ہے۔

گنتور میں ایک ہندو فقیر جذام (کوڑھ) کے علاج میں بہت مشہور تھا وہ اپنے مریضوں کو کھچڑی تیار کرکے کھلاتا۔ جس سے چند یوم میں مریضوں کو اس موذی مرض سے آرام آجاتا۔ تیسرے روز مریض کے جسم سے بدبودار غلیظ زرد پسینہ

اس سنیاسی کی شہرت اس دوا کی بدولت جنوبی ہند کے طول و عرض میں پھیل چکی تھی ۔ آخر کار سالوں کی کوششوں کے بعد یہ راز حاصل کیا گیا ۔ سنیاسی کھچڑی تیار کرتے وقت ایک چھپکلی پکڑ کر پوٹلی میں باندھ کر کھچڑی میں ڈال دیتا ۔ اس طرح کھچڑی میں چھپکلی کا تمام اثر آجاتا ۔ کھچڑی پک جانے پر پوٹلی نکال کر پھینک دیتا ۔ اور مریض کو کچھ بتلائے بغیر وہ کھچڑی کھلا دیتا ۔ ان امراض کے لئے یہ دوا ۹۹ فیصدی سے زیادہ کامیاب ہوچکی ہے ۔ کافی وید حکیم اسے آزما چکے ہے ۔

چھپکلی کو پنجابی میں "کوڑھ کرلی" کہتے ہیں ۔ اس دوا کو تیار کرنے کا ایک سائنٹیفک طریقہ ملاحظہ ہو ۔

ایک چھپکلی کو پاؤ بھر پانی میں ابال لیں۔ جب اس کا تمام اثر پانی میں آجائے ۔ تو اس پانی کو چھان کر اس میں الکوحل ملا کر رکھ لیں ۔ سالوں خراب نہ ہوگی ۔ اس دوا کے چند قطرے صبح و شام پانی میں ملا کر مریض کو دیئے جائیں ۔

استسقا یعنی جلندھر کا علاج

اس مرض میں انسان کے پیٹ میں پانی پڑ جاتا ہے ۔ پیٹ میں پانی پڑ جانے کی مرض کو ایک سنیاسی ذیل کے آسان نسخہ سے ایک ہفتہ میں ٹھیک کردیا کرتا تھا ۔ شاید ہی کوئی مریض ایسا ہوگا۔ جس کو دوا سے آرام نہ آیا ہو ۔

پونا تولہ سفید زیرہ ' ایک پاؤ 'کیگرونده بوٹی کے رس میں رات کو بھگو دیں ۔ صبح مل کر چھان کر رس مریض کو پلا دیا کریں ' اس طریقہ سے چند یوم میں یہ مرض دور ہوجاتی ہے ۔

داد کو دور کرنے والی بوٹی

چوک کی جڑ پنساریوں کے ہاں نہایت ارزاں مل جاتی ہے ۔ اس جڑ کو لے کر صاف پتھر پر پانی کی مدد سے گھس کر گاڑھا لیپ لگا دیں ۔ دو تین یوم میں داد دور ہوجائے گا ۔

دیسی کونین

یہ دوا کونین کی طرح گرمی خشکی نہیں کرتی اور نہ ہی کونین کی طرح انسان کو کسی قسم کا نقصان پہنچاتی ہے ۔

لرزہ اور ملیریا کے بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھا لینے سے بخار نہیں چڑھے گا ۔

تلسی کے پتے اور کالی مرچ برابر برابر وزن میں لے کر ایک ایک رتی گولیاں تیار کرلیں ۔ یہ گولی فوائد کے لحاظ سے کونین سے کسی صورت میں کم نہیں ہے ۔

لقوہ کا سنیاسی علاج

اگر لقوہ کی مرض سے مریض کا منہ ٹیڑھا ہو گیا ہو ۔ تو اس فقیری دوا کو استعمال کرائیں ۔ پچھتر فیصدی سے زیادہ مریضوں کو اس ٹوٹکہ سے آرام آجاتا ہے ۔

ریٹھہ کے چھلکا کو کوٹ کر برابر گڑ ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا لیں ۔ چند لقمے کھلا کر ایک گولی صبح کے کھانے اور ایک گولی رات کے کھانے کے وقت دیں فالج کا مریض جس کی عمر بھی کافی تھی ۔ کو اس مرض کے سبب دردیں ہوتیں تھیں وہ رات دن سخت چلاتا ان گولیوں کو استعمال کرانے سے ایک دو یوم میں دردیں بند ہوگئیں ۔

نمونیہ اور چھاتی کے دردوں کی دوا

نمونیہ نہایت خطرناک ہے ۔ مگر ذیل کی دوا کی ایک دو خوراکوں سے ہی نمونیہ کا مریض بچایا جاسکتا ہے ۔ اس کے علاوہ سردی کی وجہ سے پسلیوں اور چھاتی میں درد ہونا ۔ سانس مشکل سے آنا کو آرام آ جاتا ہے ۔ یہ دوا اتنی زود اثر ہے کہ آپ کو

تیسری خوراک دینے کی نوبت ہی نہ آئے گی پوشیدہ اسراری راز ہے ۔

نسخہ : بارہ سنگا کا سینگ لے کر ریتی سے اس کو باریک کرکے سفوف بنا لیں ۔ اس سفوف کو مٹی کے پیالے میں ڈال کر اس میں آک کا دودھ اتنا ڈالیں کہ تمام سفوف اچھی طرح گیلا ہو جائے ۔ اس کے بعد اس پر اسی سائز کا پیالہ الٹا رکھ دیں ۔جب مٹی خشک ہو جائے۔ تو کسی ہوا سے محفوظ گڑھا میں اس کے اوپر نیچے آٹھ سیر اوپلے رکھ کر آگ لگا دیں ۔ آگ بجھ جانے اور پیالا سرد ہو جانے پر کھول کر دوا کو نکال لیں ۔ اگر سفید رنگ کا کشتہ بن دائے ۔ تو ٹھیک ہے ورنہ دوبارہ سہ بارہ آک کے دودھ میں تر کرکے آگ میں رکھیں ۔ جب سفید رنگ کا کشتہ تیار ہو جائے ۔ تو پیس کر حفاظت سے رکھ لیں ۔ بالغ مریضوں کو ایک دو رتی عرق اجوائن سے تین چار گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔

عورت تمام جوان بنی رہے

عورت کی چھاتیاں گر جانے سے وہ بد صورت اور بوڑھی گنی جاتی ہے ۔ چھاتی کو سڈول اور چھوٹا بنانے کی دواؤں کی آج کل کی عورتوں میں بہت مانگ ہے ۔ اور اس قسم کی دوا سے کافی آمدنی پیدا کی جا سکتا ہے۔

چمگاڈر کا خون چھاتیوں پر چند بلار ملتے رہنے سے عمر بھر تک چھاتیاں گول' سڈول رہتی ہیں اور انگیا تک لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

ہیضہ کی سو فیصدی کامیاب دوا

ذیل کی دوا سے ہیضہ سے خطرناک مریض بچائے جا سکتے ہیں۔ جب مریض کو دست و قے کثرت سے آنے کے سبب سخت کمزوری آگئی ہو۔ سخت بے چینی ہو ۔ ناخن نیلے ہو گئے ہوں ۔ اور جان بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو اس کی دوا کی ایک دو خوراکوں سے مریض کو کافی فائدہ ہو گا۔

نسخہ : لونگ آٹھ حصہ ' افیون ' چار حصہ۔ ست پودینہ تین حصہ ' کافور دو حصہ ست اجوائن ایک حصہ

لونگ کو باریک کو پیس کر باقی ادویات ملا کر خوب کھرل کریں ۔ دوا تیار ہے۔

دو تین رتی دوا عرق سونف کے ساتھ ایک ایک یا دو گھنٹہ بعد مریض کی حالت دیکھتے ہوئے دیں۔

اس سے اسہال ' قے ' بند ہو جاتے ہیں ۔ جسم میں گرمی آجاتی ہے ۔ اور یہ معدہ و انتڑیاں ٹھیک کام کرنے لگ جاتی ہیں ۔

بچوں کے نمونیہ کی دوا

اس مرض کو ڈبہ ' ام الصبیان ' ذات الجنب ذات الریہ بھی کہتے ہیں۔ اس مرض سے سینکڑوں بچے فوت ہو جاتے ہیں ۔ ذیل میں ایک ایسا سنیاسی راز درج کیا جاتا ہے ۔ جس کی ایک خوراک بچہ کو دے دینے سے وہ اس خوفناک مرض سے بچ جائے گا۔ یہ نسخہ اسی صدی سے بھی زیادہ فائدہ دکھاتا ہے۔

نسخہ : خرگوش کے خون کو لے کر اس کو خشک کر کے حفاظت سے رکھ لیں۔ نصف رتی یہ جما ہوا خون گرم پانی سے چند قطروں میں حل کر کے بچہ کو پلا دیں۔ دوسری خوراک تین گھنٹہ بعد دیں ۔ ایک دور خوراک میں ہی آرام آجائے گا۔

یہ وہ راز ہے ۔ جو بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں تک کو معلوم نہیں۔ ہزاروں دفعہ کا آزمودہ نونکہ ہے۔

اس مرض کے لئے ایک دوسرا کامیاب خطا نہ کرنے والا دوسرا نسخہ ملاحظہ ہو۔

نسخہ نمبر2 : مصبر ' جند بید ستر کیسر اور کستوری برابر برابر لے کر ادرک کے رس میں کھرل کر کے موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں چار چار گھنٹہ بعد عرق سونف یا ادرک کے رس کے ساتھ بچہ کو ایک گولی دیں۔ ایک دو یوم میں آرام آجائے گا۔

ہر قسم کے بخاروں کے لئے فقیری ٹوٹکہ

ذیل کی دوا ہر قسم کے بخاروں اور پرانے بخار تک کے لئے اکسیر ہے۔ سہاگہ ، گیرو مٹی ، کالی مرچ برابر لے کر علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر ملا لیں۔ تین چار رتی دوا دن میں تین چار مرتبہ کھا لینے سے ہر قسم کے بخار کو آرام آجاتا ہے۔

بواسیر کے لئے سنیاسیوں کی کامیاب دوا

ذیل کا نسخہ چند پیسوں میں تیار ہو جاتا ہے ۔ ہر قسم کی بواسیر اور بواسیر سے پیدا شدہ دیگر امراض کا قلع قمع کرنے کے لئے اکسیر ہے ۔ جس سادھو سے یہ راز حاصل ہوا ۔ انہوں نے سخت تاکید کی کہ یہ راز کسی کو نہ بتلایا جائے۔ کیونکہ اس قسم کے قیمتی راز مفت مل جانے سے لوگ ان کی قدر نہیں کرتے۔

نسخہ : ایک موٹی مولی جس کا وزن چھ سات چھٹانک ہو لے کر پتوں والے سرے کو چاقو سے کاٹ کر احتیاط سے کاٹ کر اس کا پیٹ خالی کر دیں ۔ مولی کے اس خالی گڑھا میں پونی چھٹانک رسوت اور دو تولہ قلمی شورہ بھر کر اس کا منہ اس کھرچی ہوئی مولی سے ہی اچھی طرح بھر دیں۔

اب چکنی مٹی گوندھ کر اس میں کپڑا لت پت کر کے مولی کے چاروں طرف لگا کر اس کے اوپر گوندھی ہوئی مٹی کا موٹا لیپ کر دیں ۔ اس اس کو دھوپ میں رکھ دیں ، جب مٹی خشک ہو جائے ۔ تو تین سیر اوپلوں کے درمیان اس مٹی چڑھی ہوئی مولی کو رکھ کر ہوا سے محفوظ گڑھا میں آگ لگا دیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ مولی جلنے نہ پائے۔ اب اس گلی ہوئی مولی کو نکال کر مٹی دور کر کے اور صاف کر کے مولی اور اس کے اندر موجود ادویات کو کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں ۔ تاکہ ادویات و مولی کھرل ہو کر یک جاں ہو جائیں ۔ جب رگڑتے رگڑتے گولیاں بنانے کے قابل بن جائے تو چھوٹے بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

ایک گولی صبح ایک گولی شام کو تازہ پانی کے ساتھ دیں ۔ دو تین ہفتہ کے اندر ہر قسم کی بواسیر دور ہو جائے گی۔

پرانے زخموں کو ٹھیک کر دینے والی بوٹی

سنبھالو جس کو سنسکرت میں نرگنڈی ، عربی میں اثلق کہتے ہیں۔ ناسور ، بھگندر پرانے ، گندے سڑے زخموں کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سنبھالو کے سبز پتے چار سیر لے کر چار گنا پانی میں پکائیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جائے ۔ تو مل کر چھان لیں ۔ اس چار سیر جوشاندہ میں ایک سیر تلوں کا تیل ڈال کر دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے۔ اور صرف تیل باقی رہ جائے تو چھان کر حفاظت سے رکھیں۔

جسم کے کسی حصہ میں گہرا زخم ہو ۔ جو ٹھیک نہ ہوتا ہو ناسور ، بھگندر پرانا زخم جس سے بدبو دار مادہ خارج ہوتا رہتا ہو ۔ تو اس تیل کا پھایہ بنا کر زخم پر رکھ کر باندھ دیں۔

روئی کی بتی کو اس تیل میں تر کر کے ناسور ، بھگندر کے اندر کریں۔

اگر کسی مریض کے کان سے سالوں سے پیپ خارج ہوتی ہو ۔ اور بند نہ ہوتی ہو تو کانوں کو صاف کر کے اس نیم گرم تیل کے چند قطرے ڈراپر سے کان میں ڈالیں ۔ دس پندرہ یوم میں کان میں پیپ بند ہو جاتی ہے ۔ جانوروں کے زخم اس تیل کو چپڑ دینے سے زخم صاف ہو کر بھر جاتے ہیں۔

گلا بند ہو جانا یعنی خناق

یہ نہایت خطرناک مرض ہے ۔ جس میں مریض کا گلا پھول جاتا ہے ۔ اور پانی خوراک یا ہوا تک اندر نہیں جا سکتی۔

حکیم علم الدین بھاگو والیہ ایڈیٹر المعالج نے یہ راز ایک فقیر سے حاصل کیا۔ اور

کافی مریضوں پر اس کے تجربات کئے ------- آپ لکھتے ہیں۔

ذیل کا ایک معمولی سا نونکہ خناق کے لئے بڑا کار آمد ثابت ہوا ہے۔ سخت اور نازک حالتوں میں بعض اوقات اس معمولی سی دوا نے وہ اثر دکھایا------- کہ حیرانی و تعجب ہوتا ہے۔ ریٹھہ (بندق) کا پھل ایک معمولی سی اور ہر جگہ ملنے والی چیز ہے۔ مگر اس میں بے شمار اوصاف موجود ہیں۔ ریٹھہ کا پوست سانپ کے زہر کو دور کر دیتا ہے۔ آتشک کی اکسیر دوا ہے۔ فالج، لقوہ، کا قلع قمع کر دیتا ہے۔ اور خناق کے لئے کامیاب دوا ہے۔

ریٹھہ کے پھل کا اوپر کا چھلکا لے کر چھ ماشہ کو پیس کر پانی میں حل کر کے غرارے کرائیں۔ اگر مریض بے ہوش ہے۔ تو اس پانی کے چند قطرے مریض کے منہ میں ڈال کر منہ کو ہلائیں۔ تاکہ پانی سے حلق تر ہو جائے۔ دو چار بار یہی عمل کرنے سے حلق کھلنا شروع ہو جائے گا۔ اور مریض پانی و خوراک کو کھانے کے قابل ہوتا جائے گا۔ اور دو تین دن میں مریض کا گلا بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

ریٹھہ کے بے شمار فوائد معلوم کرنے کے لئے خواص ریٹھہ کا مطالعہ کریں۔

یرقان کے لئے سنیاسی نسوار

بعض اوقات یرقان اندرونی دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتا۔ آنکھیں، چہرہ بدن زرد ہو جاتے ہیں۔ اور کافی علاج معالجہ کرنے پر آنکھوں سے زردی نہیں جاتی۔ یرقان کے مریض کو چٹکی بھر یہ نسوار دیں۔ اس کے اثر سے چھینکیں آکر مرض دور ہوتی جائے گی۔ اور آنکھوں اور جسم کے دوسرے حصوں کی زردی دور ہو جائے گی بہت ہی مجرب ہے۔

کڑوے کدو کے مغز ایک حصہ، گھگر بیل کا پھل 2 حصہ کوٹ چھان کر کپڑے سے چھان لیں۔ نسوار تیار ہے۔

دمہ کا دورہ روکنے والی بوٹی

بانسہ کے پتے پیس کر چلم میں رکھ کر یا سگریٹ بنا کر پینے سے دمہ کے دورہ کو فوراً آرام آجاتا ہے۔ اور عرصہ تک ان پتوں کو حقہ کے طور پر پینے سے دمہ کی مرض کم ہو جاتی ہے۔

بخار اتارنے کی آزمودہ فقیری دوا

سینکڑوں مریضوں پر آزمودہ ہے۔ اگر بخار کی حالت میں گرم پانی یا گرم دودھ سے یہ دوا کھلا دی جائے۔ تو فوراً پسینہ آکر بخار اتر جائے گا۔ اور ایک دو خوراک دینے سے بخار دوبارہ نہیں ہو گا۔

لاہوری نمک ایک حصہ کھانڈ دو حصے ہر دو کو الگ الگ پیس کر کپڑے سے چھان کر شیشی میں بند کر لیں۔ خوراک دو تین ماشہ گرم پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔

ہر قسم کی پیچش و اسہال کی دوا

کالی ہرڑ، کالا زیرہ، اجوائن، تینوں دواؤں کو برابر برابر لے کر علیحدہ علیحدہ بھون اور پیس کر چھان کر آپس میں ملا دیں۔ تین ماشہ سے چار ماشہ دوا دہی کے پانی کے ساتھ چار چار گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔ اور قدرت کا معجزہ دیکھیں۔

آتشک کی کم خرچ دوا

یہ آسان کم قیمت دوا آتشک اور خراب خون کی امراض کو دور کرتی ہے۔ اس کے ساتھ اس میں سوزاک کو دور کرنے کا بھی وصف موجود ہے۔ کالی ہڑر، چھ حصہ، کلونجی بارہ حصہ، نیلا تھوتھا دو حصہ سب کو باریک پیس کر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔

ایک ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ دیں

دل کی کمزوری دور کرنے والی بوٹی

ارجن کا درخت بنگال ، لاہور ، مدھیہ بھارت اور ہندوستان کے اکثر صوبوں میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔ اس کا درخت ساٹھ سے اسی فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔

اس درخت کی چھال دل کی امراض کے لئے دنیا میں سب سے اکسیر مانی گئی ہے ۔ جب دل زیادہ دھڑکتا ہو۔ دل کانپتا ہو دل میں درد ہوتا ہو ، دل کمزور ہو گیا ہو ، بیری بیری مرض میں دل پر حملہ ہو جائے ۔ تو ایسی صورت میں ارجن کی چھال کا استعمال کرشمے دکھاتا ہے۔

ایک حصہ چھال کو کوٹ کر نو حصہ الکوحل میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر اندھیری و ٹھنڈی جگہ میں رکھ دیں ۔ دن میں دو تین دفعہ اچھی طرح ہلا دیا کریں ۔ سات یوم رکھنے سے چھال کا اثر الکوحل میں آجائے گا ۔ چھان کر شیشی میں ڈال لیں اور مضبوط کارک لگا دیں ۔ آدھا تولہ ارجن کی چھال کوٹ کر ایک پاؤ دودھ ۔ ایک پاؤ پانی میں ملا کر جوش دیں۔ جب صرف دودھ رہ جائے تو کھانڈ ڈال کر مریض کو پلائیں۔

ایک دو ماشہ ارجن کا سفوف گھی و کھانڈ کے ساتھ کھلانے سے بھی دل کی امراض میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ دل کی امراض میں ارجن کی چھال انگریزی دوا ڈی جی ٹلس Digitalas سے زیادہ فائدہ کرتی ہے۔

اس دوا کا ٹنکچر تین سے پانچ قطرے تازہ پانی ایک تولہ میں ملا کر مریض کو دو دو یا تین تین گھنٹہ بعد دیں۔

دل کی ہر قسم کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

پرانا بخار ، تپدق ، سوکھا کی سو فیصدی دوا

کچھوہ کی پیٹھ کی ہڈی کو خالص و تیز عرق گلاب میں گھس کر اتنا گاڑھا بنا لیں۔

کہ گولی بننے کے قابل ہو جائے ۔ اب اس میں ضرورت کے مطابق گوند کیکر کا لعاب ملا کر مٹر کے برابر گولیاں بنا لیں۔ سوکھے اور ہڈیوں کے پنجر بچوں کو چوتھائی سے نصف گولی ماں کے دودھ میں گھس کر صبح و شام پلانے سے چند یوم میں بچے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ بڑی عمر کے مریضوں کو ایک ایک گولی صبح و شام دی جائے۔

دمہ کے لئے سنیاسی اکسیر

آپ نے دمہ کی بے شمار دوائیں تیار کی ہوں گی۔ اور مریضوں پر آزمائی ہوں گی۔ دمہ ایک نہایت ہٹھیلی مرض ہے ۔ ذیل کی سنیاسی اکسیر کو دمہ کے دورہ کے وقت دینے سے مریض کی تکلیف فوراً کم ہو جاتی ہے ۔ سانس مشکل سے آنا۔ کھانسی کا دورہ ، بلغم خارج ہو کر دمہ کا دورہ دور ہو جاتا ہے ۔ متواتر استعمال کرنے سے مرض کم ہوتی جاتی ہے ۔دمہ کے دورہ اور بلغمی کھانس کے لئے بڑی بڑی دواؤں سے بڑھ کر فائدہ دکھاتی ہے ۔ اس دوا کو استعمال کرنے سے پھیپھڑوں میں جمی ہوئی بلغم پتلی ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ اور پھیپھڑوں میں مزید بلغم پیدا نہیں ہونے پاتی۔

نسخہ : میٹھا تیلیا (Aconite) ایک تولہ ، کالی مرچ ایک تولہ ، دونوں کو کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں۔ حتیٰ کہ رگڑتے رگڑتے میدہ کی طرح باریک ہو جائے۔ اب اس میں مزید رس ڈال دیں۔ اس طرح متواتر شبانہ روز کھرل کرتے کرتے جب تین پاؤ ادرک کا رس دوائی میں جذب ہو جائے۔ تو ماش کے دانے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ ایک گولی صبح و شام اور دورہ ہونے کے وقت عرق سونف میں دیں ۔ میٹھا تیلیہ کو صاف کر کے استعمال کیا جائے۔

داد کی دوا

بھنگڑہ کھیل کی ہوئی۔ سہاگہ کھیل کیا ہوا برابر برابر لے کر آپس میں ملا لیں۔

دوا تیار ہے۔ داد کو گیلے کپڑے سے رگڑ کر پانی سے یہ دوا چند یوم لگائیں ۔ داد دور ہو جائے گا۔

خونی بواسیر کے لئے سنیاسی بوٹی

بواسیر کا خون خارج ہوتے رہنے سے جب مریض سخت کمزور ہو گیا ہو ۔ اور جسم میں خون نہ ہونے کے سبب چہرہ زرد ہو گیا ہو ۔ جسم سے لال خون بہت بڑی مقدار میں خارج ہوتا رہتا ہو۔ اور کسی دوا نے خون نہ رکتا ہو۔ ناک ' معدہ یا بھیپھڑوں سے خون آتا ہو ۔ تو چھ ماشہ سے ایک تولہ بکن بوٹی میں تین چار کالی مرچیں ملا کر تھوڑے سے پانی میں رگڑ کر صبح و شام دیں۔ اس کے بعد مریض کو فورا گھی میں تر روٹی کھلا دی جائے۔ چند روز میں خون آنا بند ہو جائے گا ۔ نہایت آزمودہ ہے ۔ آزمانے پر ہی آپ اس کی قدر جان سکیں گے۔

اس بوٹی کو فارسی میں بکم ہندی میں اسپابوٹہ سنسکرت میں مچھا گندھا اور انگریزی میں Lippia Nodiflora کہتے ہیں۔

سنیاسیوں کی راکھ جو بے شمار امراض کو دور کردیتی ہے

ذیل میں آپ کو سادھوؤں ' سنیاسیوں کا ایک ایسا راز بتلایا جاتا ہے ۔ کہ جس سے وہ کئی امراض کو دور کرتے ہیں۔ کئی سادھوؤں ' سنیاسیوں کے پاس ایک سفید رنگ کی دوا ہوتی ہے جس کو وہ مختلف مریضوں کو مختلف طریقوں سے دے کر ان کی امراض دور کرتے ہیں ۔ یہ سفید دوا حقیقت میں مولی کا کھار ہوتا ہے۔ اس کو بنانے کا طریقہ و فوائد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

بڑی و پختہ مولیاں پتوں سمیت اکھاڑ کر دھو کر صاف کر کے کاٹ کر باریک کریں ۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں ۔ خشک ہو جانے پر کسی کڑاہی یا صاف پختہ فرش پر جلا لیں۔ جل جانے اور راکھ ٹھنڈی ہو جانے پر اس میں پانی ملا کر خوب

ہلائیں۔ تین چار روز تک دن میں کئی دفعہ اچھی طرح ہلا دیا کریں ۔ ایسا کرنے سے مولی کی راکھ کا تمام اثر پانی میں آجائے گا ۔ چوتھے روز نتھرا ہوا پانی آگ پر رکھ کر پکائیں ۔ حتیٰ کہ تمام پانی جل جائے ۔ کڑاہی میں سفید رنگ کا سفوف جو بچ جائے ۔ کھرچ کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ اس کو مولی کا نمک کہتے ہیں۔

فوائد : 1_ ایک ماشہ مولی کا نمک ہر روز صبح چھاچھ کے ساتھ کھلانے سے یرقان دور ہو جاتا ہے ۔ اور جگر کی تمام امراض ہو جاتی ہیں۔

2 _ ایک ماشہ نمک مولی شہد میں ملا کر چٹانے سے دمہ کو آرام آجاتا ہے۔

3 _ نصف ماشہ نمک مولی گرم پانی سے کھلائیں ۔ نزلہ زکام کو آرام ہو گا۔

4 _ نمک مولی چار گنا شہد میں ملا دیں ۔ اس میں سے ایک دو سلائی آنکھوں میں لگانے سے آشوب چشم دور ہو جاتی ہے

5 _ نمک مولی کی ایک سلائی آنکھ میں لگانے سے نظر تیز ہو جاتی ہے۔

6 _ چٹکی بھر نسوار سونگھیں نزلہ زکام اور دماغ کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔

7 ۔ نمک مولی میں کھانڈ ملا کر نصف سے ایک ماشہ کھانے سے پرانی کھانسی کو آرام آجاتا ہے۔

8 _ بد ہضمی کے لئے ایک ماشہ نمک مولی گرم پانی کے ساتھ دیں۔

9 _ پیشاب نہ آنا ۔ رک رک کر آنا ۔ جل کر آنا کے لئے اس کو ٹھنڈے پانی سے کھاتے رہیں ۔ درد گردہ ' مثانہ ' پتھری زیت اور گردہ مثانہ کی تمام امراض اس نمک کو کھانے سے دور ہو جاتی ہیں۔ سینکڑوں دفعہ کی آزمودہ ہے۔

سادھوؤں ' سنیاسیوں اور فقیروں کے کرشمہ کی ایک سچی مثال

ہمدرد دوا خانہ لال کنواں دہلی ہندوستان و ایشیا کا سب سے بڑا یونانی دوا

خانہ ہے - اس دوا خانہ میں بڑی مشینوں کی مدد سے سائنٹیفک طریقوں پر دیسی ادویات تیار ہوتی ہیں - اس دواخانہ کی طرف سے مشہور ماہوار رسالہ ہمدرد صحت شائع ہو رہا ہے - ہمدرد صحت ماہ جنوری 1955ء میں مسٹر شاہد حسین لکھنوی کا ذیل کا سچا مضمون شائع ہوا ہے - جس سے پتہ چلتا ہے - کہ سادھوؤں سنیاسیوں کے پاس کمال کی دوائیں اور بوٹیاں موجود ہوتی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں - نہ تو میں کوئی حکیم ہوں اور نہ ہی ڈاکٹر، ہاں میرے خاندان میں ضرور کئی حکیم گزر چکے ہیں - خود میرے پر دادا حکیم تھے انہوں نے ہمیں کئی عجیب واقعات سنائے - انہی میں سے ایک واقعہ درج کرتا ہوں جو ان پر گزرا ہے - گو اب وہ اس دنیا میں زندہ نہیں ہیں - لیکن ان کے واقعات ابھی تک ذہن میں زندہ ہیں۔

انھوں نے بتایا کہ تم جو یہ بایاں پاؤں دیکھ رہے ہو، یہ پہلے بالکل بیکار تھا۔ یعنی اس پر فالج گر پڑا تھا۔ اسی کا یہ واقعہ ہے - انھوں نے اپنے پاؤں کو کئی اچھے حکیموں کو دکھایا - مگر بے سود، کیونکہ فالج کا کوئی علاج ہی نہ تھا مجبوراً چپ ہو کر بیٹھنا پڑا - نہ کہیں آنا جانا - اگر کہیں آتے جاتے بھی تو بیساکھی (لکڑی) لگا کر - اسی طرح زندگی کے دن گزرتے رہے - یہاں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ موضع میں رہتے تھے۔ اور کئی گاؤں کے زمیندار تھے۔

ایک دن انھیں ایک بہت ضروری کام سے دوسرے گاؤں جانا پڑا - راستے میں انھیں بنجاروں کے دو تین ڈیرے ملے - کچھ آدمی وہاں پر نیچے بیٹھے حقہ پی رہے تھے - نوکر نے آگے بڑھ کر ان بنجاروں سے کہا - دیکھتے نہیں ہو، ہمارے مالک جا رہے ہیں اور تم حقہ پی رہے ہو - اتنا سنتا تھا کہ سب دوڑے ہوئے آئے اور جھک کر سلام کیا - ان میں ایک بوڑھا بھی تھا - جس کی عمر قریب سو سال کی ہو گی - بال سفید ہو گئے تھے لیکن دانت کوئی بھی نہ گرا تھا - اور نوجوانوں کی طرح چل رہا تھا - آنکھ کی روشنی بھی تیز تھی - اس نے پاؤں کی

طرف دیکھ کر سوال کیا حضور یہ کیا؟ تب ہمارے پردادے نے سارا واقعہ سنایا، بوڑھے نے پاؤں پر اچٹتی سی نظر ڈال کر کہا، بہت سخت، لیکن حضور، کل آپ کوئی آدمی بھیج دیں - میں چلا آؤں گا - ذرا اس کلموئے کو دیکھوں کیسے نہیں جاتا - اس کے بعد وہ دوسرے گاؤں چلے گئے - اور وہ بنجارہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گیا۔ اور سب آپس میں باتیں کرنے لگے۔

آج دوسرا دن تھا - بوڑھا بلوایا گیا - اس نے پاؤں کو اچھی طرح سے دیکھا۔ اس کے چہرے پر قدرے خوشی کی جھلک تھی۔ جو اس بات کی شاہد تھی کہ دیکھو کوشش کرتا ہوں - آگے خدا کی مرضی - اس کے بعد بوڑھے نے کہا۔ حضور دو دھیلے اور اسے فوراً دو دھیلے (ایک پیسہ) دے دیئے گئے - اس نے ان دو دھیلوں کو کان میں ٹھونس لیا - اور کچھ پڑھنے لگا - اور اس کے تلوے سے بوند بوند پانی ٹپکنے لگا - تب بوڑھے نے چیخ کر کہا - "پکڑ لیا" اس نے اس کے بعد ایک ہری سی بوٹی نکالی اور اسے پانی میں گھس کر پاؤں کے تلوے میں لگا دی - پاؤں کا ہلنا بند ہو گیا - اور ساتھ ہی پانی کا گرنا بھی بند ہو گیا - بوڑھے نے بات شروع کرتے ہوئے کہا - "حضور آپ کا مرض بڑا سخت ہے، اسے اچھا ہونے میں چار دن لگ جائیں گے - پانچویں دن آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے - لیکن ایک بات یہ یاد رکھئے کہ ان چار دنوں میں آپ پاؤں زمین پر نہ رکھئے گا - اور نہ چلئے گا - نہیں تو پاؤں زمین کو چھوتے ہی پانی پانی ہو جائے گا۔ اس کے بعد بوڑھا اپنے گھر چلا گیا۔

بوڑھا اسی طرح ہر روز آتا اور اپنا کام کر کے چلا جاتا ایک روز انھوں نے کچھ روپے دینے چاہے - لیکن اس نے انکار کر دیا اور کہا، "حضور، یہ دو دھیلے ہی ان دو دواؤں کی قیمت ہے، ہاں، اکثر وہ اس بوڑھے کو کھانا ضرور کھلا دیتے جس سے وہ بہت خوش ہوتا تھا اور دعائیں دیتا - پاؤں میں آج تک کوئی فرق نہ

آیا تھا ہاں تعجب کی بات یہ تھی - کہ جب وہ عمل پڑھتا تو پاؤں ضرور ہلنے لگتا تھا - اور دوا لگاتے ہی اس کا ہلنا موقوف ہو جاتا - بس اس کے علاوہ کوئی نئی بات پیدا نہیں ہوئی تھی۔

آج علاج کا چوتھا دن تھا - اور بوڑھا خوش تھا - جیسا کہ پرداوا کا کہنا ہے۔ آج اس نے اپنا معمول پورا کرنے کے ساتھ اتنا اور کیا کہ اسی بوٹی کو پاؤں پر بھی رگڑا - اس کے بعد جب کام ختم کر چکا تو کہنے لگا - "حضور! کل آپ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے - کل سے بغیر کسی ڈر کے آپ زمین پر چلئے گا آج بھی اس بوڑھے کو کچھ دینا چاہا۔ لیکن اس نے یہ کہتے ہوئے لینے سے انکار کر دیا کہ " ہمیں خدا نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ ہم ہر طرف گھوم کر دوسروں کی مدد کریں ' اب رہا وہ پیسہ کا سوال تو یہ ہم کل بتائیں گے - جب آپ بالکل اچھے ہو جائیں گے " اس کے بعد بوڑھے نے کچھ کھانا کھایا اور چلا گیا - بوڑھے کے جانے کے تین گھنٹے بعد پاؤں کے نیچے سے پانی بہنا شروع ہو گیا - ایک گھنٹہ تک متواتر بہتا رہا - اور پھر رک گیا اور رات کو کئی گھنٹے تک بہتا رہا - اب تو پرداوا بہت گھبرائے - لیکن مرتا کیا نہ کرتا - چپ سادھے پڑے رہے۔

آج پانچواں دن تھا - پانی بہنا موقوف ہو چکا تھا اس وقت ان کے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی - جب انہوں نے پاؤں کو سمیٹا تو وہ سمٹ گیا' اور پھیلایا تو پھیل گیا - فوراً ہی وہ بستر سے کھڑے ہو گئے۔ اور جوتا پہن کر زمین پر بالکل اچھی طرح سے چلنے لگے - اس کے بعد وہ خود بوڑھے کے ڈیرے پر کچھ روپے اور کھانے کا سامان لے کر گئے - لیکن وہاں پر کوئی بھی نہ تھا - جنگل بالکل سنسان پڑا ہوا تھا - اس وقت انھیں بڑا ہی افسوس ہوا - پچاس روپے کی تھیلی ان کے ہاتھ ہی میں رہ گئی۔

امساک پیدا کرنے والی جڑی بوٹی

لوگوں میں امساک پیدا کرنے والی دواؤں کی بہت مانگ ہے - ایسی ادویات جس سے جماع کا وقت بڑھ جائے - اور انسان زیادہ تماش بین بن سکے۔ عوام میں بہت مہنگی فروخت ہوتی ہیں - ان ادویات میں افیون اور دیگر مضر صحت ادویات شامل کی جاتی ہیں جن کے متواتر استعمال سے انسان کئی امراض کا شکار ہو جاتا ہے - پہاڑوں میں رہنے والے سادھوؤں اور سنیاسیوں کو کئی ایسی بوٹیوں کا علم ہے - کہ جن کو کھانے یا چوسنے سے انسان میں جماع کی طاقت بڑھ جاتی ہے - وہ زیادہ دیر جماع کر سکتا ہے۔ ایک سادھو ایسے تماش بین حضرات کو کسی بوٹی کی جڑ جو دو اڑھائی انچ لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی - دیتا اور ہدایت کرتا - کہ جماع کے دوران میں اس بوٹی کو منہ میں چباتے اور چوستے رہیں - جب تک یہ بوٹی منہ میں رہے گی - تب تک منی خارج نہیں ہو گی - لوگ اس سادھو کو جادو کی بوٹی والا سادھو کہہ کر پکارتے - اور اس لکڑی کی بہت تعریف کرتے - اس لکڑی کا نام سادھو کسی کو نہ بتلاتا - سادھو جس کسی کو لکڑی کا یہ ٹکڑا دیتا - اس سے اس کی حیثیت کے مطابق رقم وصول کرتا - سادھو سے یہ لکڑی لے کر بوٹیوں کے ایک ماہرین کو دکھائی گئی - اور اس سے یہ قیمتی راز حاصل کیا گیا کونچ کے بیج امساک اور طاقت کی ادویات میں بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں - کالے کونچ کی انگلی جتنی موٹی لکڑی لے کر اس کے دو اڑھائی انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں - بس یہی امساک پیدا کرنے والی لکڑی ہے - اور لکڑی کو کھردرے کپڑے سے اچھی طرح رگڑ لیں -کیونکہ اس کی بیرونی سطح پر ایسا روان ہوتا ہے جو جسم میں خراش پیدا کرتا ہے - بوقت جماع منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

خون کے اسہال و پیچش کی آزمودہ دوا

اگر عرصہ سے خونی اسہال آتے ہوں - اور پیچش کی پرانی مرض ہو - تو ذیل

کی آسان دوا کھلا کر تماشہ دیکھیں۔
کالی ہرڑ، اجوائن، کالا زیرہ سب کو برابر لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر
آپس میں ملا لیں - چار ماشہ سے چھ ماشہ یہ دوا دہی میں ملا کر صبح شام کھلائیں -

نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری

کئی حضرات کوئی چیز کہیں رکھ دیتے ہیں - تو ان کو یاد نہیں رہتا - کہ کہاں رکھی تھی - لکھا پڑھا بھول جاتے ہیں۔ دماغ کمزور ہو جانے کے سبب امتحان پاس نہیں کر سکتے بھول جانے پر پریشان ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے لئے ذیل کی دوا اکسیر سے بڑھ کر ہے۔

عمدہ چھوٹی الائچی آدھی چھٹانک لے کر دس چھٹانک خالص عرق گلاب میں ڈال کر دھیمی آنچ پر جوش دیئے رہیں حتیٰ کہ تمام عرق گلاب خشک ہو کر الائچیوں میں جذب ہو جائے - تب ان الائچیوں کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

اب ان الائچیوں کو بمعہ بیج و چھلکا پیس کر کپڑے سے چھان لیں - اس میں خالص مصطگی رومی آدھی چھٹانک ______ پیس کر ملا دیں - اب ذائقہ کے مطابق آدھی چھٹانک کھانڈ بھی پیس کر شامل کر دی جائے۔

دو ماشہ یہ دوا گائے کے دودھ کے ساتھ صبح و شام کھاتے رہنے سے برسوں کی باتیں یاد رہتی ہیں - اور انسان کا دماغ اور یاد رکھنے کی طاقت بہت تیز ہو جاتی ہے۔

مفرد ادویات سے علاج کرنا زیادہ مفید ہے

جب آپ ایک مریض کو چالیس مختلف ادویات سے بنی ہوئی دوا دیتے ہیں - تو آپ کو یہ کیسے پتہ چلے گا۔ کہ مریض کو دوا کے کس جزو سے فائدہ ہو رہا

ہے - مریض معالج کو آکر بتلاتا ہے - کہ مجھے آپ کی دوا سے فلاں فلاں فوائد اور نقصان ہوئے۔ تو آپ یہ معلوم نہیں کر سکیں گے - کہ دوا میں موجود کون سا جزو کون سا فائدہ یا نقصان پہنچا رہا ہے۔

بر خلاف اس کے اگر آپ مفرد ادویات سے علاج کرنے کو اپنا اصول بنائیں تو جب مریض آپ کو اس ایک دوا کھانے سے اپنے جسم کے مختلف اعضا پ اور نقصان بیان کرے - تو آپ کو فوراً علم ہو جائے گا - کہ یہ دوا انسانی اعضا پر کیا فائدہ یا نقصان پہنچاتی ہے - اس طریقہ علاج سے آپ اس مفرد دوا ک کی پوری ریسرچ کر سکیں گے۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں تمام امراض کا علاج صرف مفرد ادویات سے کیا جاتا - اگر مریض کو ایک ہی وقت میں کئی امراض ہیں - تو مریض کو تھوڑے وقفہ کے بعد دوسری مفرد دوا دی جاتی ہے۔

یہی وجہ ہے - کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر پ و پیچیدہ امراض کو آسانی سے دور کر سکتے ہیں - اور وہ مختلف ادویات کے فوائد و نقصان میں زیادہ ایکسپرٹ ہوتے ہیں۔

آنکھوں کی نظر تیز کرنے والا سرمہ

یہ سرمہ نہایت آسانی سے تیار کیا جا سکتا ہے - مگر فوائد کے لحاظ سے موتیوں سے بنے ہوئے سرموں سے زیادہ اچھا ہے - سرمہ تیار کر کے تین تین اور چھ چھ ماشہ کی شیشیوں میں بھر لیں - اور معقول نفع پر فروخت کریں۔

نسخہ: سرمہ کی ایک ڈلی لے کر کوئلوں کی تیز آنچ میں رکھیں جب سرمہ مثل انگارہ لال ہو جائے تو سونف کے رس میں ڈال دیں - اسی طرح دو تین بار سرمہ آگ میں لال کر کے سونف کے رس میں بجھائیں تب جا کر اس کو کھرل میں

ڈال کر سونف کا رس ڈال کر اتنا کھرل کریں کہ تمام رس خشک ہو جائے تب مثل غبار باریک بنا کر کپڑے سے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

اس سرمہ کا متواتر استعمال کرنے سے آنکھوں کی نظر تیز ہو جاتی ہے - اور عینک لگانے تک کی ضرورت نہیں رہتی۔

آنکھوں کی لالی - آنکھوں سے پانی جانا - خارش وغیرہ تمام امراض کے لئے بہترین سرمہ ہے۔

مردانہ کمزوری دور کرنے والی سنیاسی دوا

مردی کمزوری کو دور کر کے منی کو گاڑھا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے - نہایت ہی آزمودہ ہے - سرعت ' جریان احتلام تک کو دور کر دیتی ہے - تجربہ کرنے پر آپ داد دیئے بغیر نہیں رہ سکیں گے - تین ہفتوں میں مریض کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

نسخہ: بڑھ کا دودھ دس تولہ لے کر چوگنے گھی میں ملا کر دھیمی آنچ پر گرم کریں - اور ایک سیر کھانڈ ملا کر خوب ہلائیں حتیٰ کہ تینوں اجزا آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔

اس میں املی کے بیجوں کا کپڑے سے چھانا ہوا سفوف دس تولہ - چھلکا اتارے بادام بیس تولہ - ثعلب مصری دس تولہ باریک پیس کر ملا لیں - دوا تیار ہے - صبح شام ایک سے دو تولہ دودھ ہمراہ کھائیں۔

آدھے سر کے درد کی دوا

ایک شخص ایک سال سے آدھے سر کی درد میں مبتلا تھا - کئی ڈاکٹروں ' حکیموں ' ویدوں سے علاج کرواتا - مگر آرام بالکل نہ آیا۔ جب درد ہوتا تو درد سے دماغ پھٹنے لگتا - مریض زندگی سے تنگ آکر دیوار سے ٹکریں مارنے لگتا۔

اتفاقاً ایک سنیاسی [illegible] قصبے میں آنکلا۔ اس نے اس مریض کو سنبھالو یعنی نرگنڈی کے پتوں کا رس [illegible] اس [illegible] مقدار میں پھٹکری ملا کر دی - کہ یہ دوا ایک قطرہ ناک میں ڈالیں - چند یوم میں [illegible] کا سر درد بالکل دور ہو گیا۔

تپ محرقہ کی سنیاسی دوا

ذیل کی سنیاسی اکسیر سے آپ تپ محرقہ جیسے ضدی بخار کو اتار سکتے ہیں - اس غرض کے لئے ایلو پیتھک کی پیٹنٹ دوائی بیسیوں روپے میں فروخت ہوتی ہے - ہر شخص اتنی مہنگی دوائی کو خرید نہیں سکتا۔ مگر اس راز کی مدد سے آپ تپ محرقہ کا بخار اتار لیں گے۔

خرفہ کے بیج بیس تولہ کو کوٹ پیس کر کپڑے سے چھان لیں - اب اس میں ذائقہ کے مطابق نمک ملا لیں۔ یہ سفوف چھ ماشہ سے ایک تولہ دن میں چار پانچ دفعہ پانی سے کھلائیں مریض کا درجہ حرارت نارمل ہو جائے گا - ٹمپریچر نارمل ہوتے ہی کونین سلف کی ٹکیاں یا مکسچر دیتے رہیں۔

زبان کی لکنت کی دوا

ایک بارہ سالہ لڑکا جو بچپن سے ہی صاف نہ بول سکتا بولتے وقت اس کی زبان لڑکھڑاتی۔ اور وہ بڑی مشکل سے بول سکتا تھا - ایک سادھو نے ذیل کا نسخہ لکھ کر دیا۔ جس سے زبان کی لکنت وغیرہ بالکل دور ہو گئی۔

چوک کی جڑ دو حصہ ' عقرقرحا ایک حصہ کالی مرچ ایک حصہ ہر سہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ایک ماہ تک زبان پر روزانہ ملتے رہنے سے لکنت کا نقص دور ہو جائے گا۔

باہ کے شوقینوں کے لئے جڑی بوٹی

ایک سادھو قوت باہ کے مریضوں کو ایک بوٹی کا سفوف دیتا - اور ہدایت

کرتا۔ کہ اس کو کپڑے میں ڈھیلا سا باندھ کر پوٹلی بنا کر آدھ سیر دودھ میں اچھی طرح ابال کر چالیس یوم تک ہر روز ایک پوٹلی پیتے رہیں۔ اس دوران میں جماع سے پرہیز کریں۔ اس بوٹی سے قوت باہ پیدا ہونے کے علاوہ بہت بھوک لگتی ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے۔

تحقیق کرنے پر پتہ چلا۔ کہ سادھو نے اونٹ کٹارہ بوٹی کی جڑ کو پیس کر رکھا ہوا ہے۔

مریض کو یہ پسی ہوئی بوٹی دے کر ہدایت کرتا۔ کہ تین چار ماشہ دوا کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر دودھ میں ابال کر ہر روز یہ دودھ پی لیں۔

اونٹ کٹارہ کو فارسی میں اشتر خار سندھی میں کانڈیری وڈی کہتے ہیں۔ ریتلی زمینوں میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پنساریوں سے خرید سکتے ہیں۔

سوزاک کا فقیری چٹکلہ

اس سے سوزاک کی مرض، پیشاب جل کر آنا۔ پیپ آنا رک رک کر اور قطرہ پیشاب آنا وغیرہ امراض دور ہو جاتی ہیں۔

گیرو، پھٹکڑی ایک ایک تولہ، مصری دو تولہ علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں۔

دو تین ماشہ دوا دودھ کی لسی یا مناسب بدرقہ کے ساتھ کھانے سے مندرجہ بالا تمام تکلیفات دور ہو جائیں گی۔

حمل ہو گا اور شرطیہ لڑکا پیدا ہو گا

لاہور میں ایک مشہور اشتہار باز فارمیسی نے پاکستان بننے سے پیشتر اس نسخہ سے ہزاروں روپیہ کمایا۔ اس فارمیسی کے مالک ایک بہت بڑے امیر ہندو تھے۔ سادھوؤں اور سنیاسیوں کی تلاش میں رہتے۔ ان کو خوب کھلاتے پلاتے۔ یہ راز

ان کو ایک سادھو سے ملا تھا۔ ہزاروں عورتیں جن کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی۔ اس دوا کو کھا کر حاملہ ہو گئیں۔ اور خوبی یہ ہے کہ اس دوا کے استعمال سے اسی فیصدی کے ہاں لڑکے پیدا ہوئے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ ایک لاکھ روپیہ لے کر بھی آپ کو یہ راز کوئی نہیں بتلائے گا۔

سینکڑوں دفعہ کا آزمودہ سنیاسی راز ملاحظہ ہو۔

جب عورت کو حمل ہوئے دو ماہ گزر جائیں۔ تو صبح کے وقت روزانہ ایک ماشہ بھنگ کے بیج سالم پانی کے ساتھ اور شام کو کھانا کھانے سے دو گھنٹہ پہلے چار عدد شولنگی بوٹی کے بیج (سالم) پانی کے ساتھ ایک ماہ تک کھلاتے رہیں۔ دوا منہ میں ڈال کر پانی پی کر نگل لی جائے۔ چبانے کی ضرورت نہیں ہے۔ 80 فیصدی حالتوں میں لازمی طور پر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ نہایت کامیاب راز ہے۔

جریان، احتلام کی لاجواب دوا

اس دوا کو چند روز استعمال کرنے سے خواب میں اور پیشاب کے ساتھ منی خارج ہونا شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سرعت انزال کو دور کرتی اور زبردست قوت باہ پیدا کرتی ہے۔

عاقرقرحا کو کوٹ پیس کر اس میں بڑ (برگد) کا دودھ اتنا ملائیں کہ تمام سفوف اچھی طرح گیلا ہو جائے اب اس کو رکھ دیں۔ عاقرقرحا خشک ہو جائے۔ تو دوبارہ برگد کے دودھ میں تر کریں۔ اس طرح سات دفعہ برگد کے دودھ میں تر و خشک کیا جائے۔

اس کے بعد خشک شدہ عقرقرحا میں اس کے وزن کا نصف حصہ برگد کے بن کھلے نئے غنچے اور نصف حصہ انار کے بنا کھلے غنچے پیس کر و ملا کر برگد کے دودھ میں ایک دن تک کھرل کرتے رہیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر خشک کریں۔

ایک گولی صبح ،ایک شام دودھ کے ساتھ ایک مہینہ تک استعمال کریں - جماع سے پرہیز کریں - اور قدرت کا تماشہ دیکھیں

سورشٹرا کے سادھو کی بتلائی ہوئی آتشک کی دوا

نیلا تھوتھا کو اتنا جلائیں - کہ جل کر سفید ہو جائے - یہ جلا نیلا تھوتھا آدھا تولہ کالی ہرڑ ایک تولہ کلونجی دو تولہ پیس کر رتی رتی کی گولیاں تیار کریں۔

ایک سے دو گولی صبح و شام عرق عشبہ یا چرائتہ سے دیں اور ذیل کی دوا آتشک کے زخموں پر لگائیں۔

جلا ہوا نیلا تھوتھا بھنگرے کے رس میں پیس کر آتشک کے زخموں پر لگانے سے ایک ہفتہ کے اندر زخم بھر جاتے ہیں۔

بچہ مشکل سے پیدا ہونا

کئی عورتوں کو بچہ پیدا ہونے کے وقت سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

کمزور عورتوں کو طاقت کی کمی کے سبب دردیں پورے زور سے نہیں ہوتیں - اس وقت اگر عورت کو ایک سے دو ماشے زعفران عرق کیوڑہ یا گرم دودھ میں ملا کر کھلا دیں - تو فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ آزمودہ سنیاسی راز ہے۔

لرزہ بخار کا چٹکلہ

جب سخت سردی لگ کر بخار چڑھتا ہو - تو ذیل کے چٹکلے سے بخار اتر جاتا ہے۔

کالی مرچ کو پیس چھان کر دھتورہ کے پتوں کے رس میں اچھی طرح کھرل کریں - تب اس کی مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں تیار کریں۔

بخار چڑہنے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک دو گولیاں کھا لینے سے بخار نہیں چڑھے

گا۔

خونی بواسیر کی آزمودہ دوا

گیرو مٹی - پوست تخم بلی برابر برابر لے کر سرسوں کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں - پاخانہ جانے سے دو تین گھنٹہ پیشتر دو چار گولیاں سرد پانی سے لیں۔

بواسیر کا خون رک جائے گا

لکھنؤ میں ایک سادھو خونی بواسیر کا علاج کرتا تھا - وہ خونی بواسیر کے مریضوں کو ایک سفوف دیتا - جس کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھ دیا جاتا - دن کو چھان کر پی لینے سے بواسیر کا خون رک جاتا - اس دوا کا کیمیاوی ٹیسٹ کرنے پر معلوم ہوا - کہ سادھو ہار سنگار کے پھول پیس کر مریض کو دے دیتا ہے - بواسیر کا خون روکنے کے لئے یہ بہت کامیاب آزمودہ راز ہے۔ ایک دو ماشہ ہار سنگار کے پھول تین چار تولہ پانی میں بھگو کر رکھ دیں - دن کو چھان کر پی لیں۔

تلی (طحال) کا فقیری ٹوٹکہ

بڑھی ہوئی تلی اور اس سے پیدا شدہ امراض کو ذیل کے فقیری ٹوٹکہ سے چند یوم میں آرام آجاتا ہے۔

رائی دو حصہ ، سہاگہ کھیل کیا ہوا - ایک حصہ ہر دو کو باریک پیس و ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں - ایک ایک گولی صبح و شام کھلانے سے بڑھی ہوئی تلی کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

ہیضہ کی سنیاسی دوا

آک یعنی مدار کی جڑ کا چھلکا اور کالی مرچ کے برابر لے کر ہر دو نہایت

باریک پیس کر ادرک کے رس میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ہیضہ کا مریض جو موت کے منہ میں پہنچ چکا ہو - جسم ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ اور بچنے کی کوئی امید نہ ہو - اس دوا سے شرطیہ بچایا جا سکتا ہے - ایک ایک گھنٹہ بعد ایک گولی عرق سونف کے ساتھ دیئے جائیں - پہلی گولی دینے سے بھاری فائدہ ہو گا - مریض کے جسم میں گرمی آجائے گی - نبض ٹھیک چلنے لگے گی -اسہال و قے رک جائیں گے۔

پوشیدہ عضو کے نقص دور کرنے کا سنیاسی راز

ایک درویش نے ہمیں یہ راز بتلایا کہ نر مینڈک لے کر اس کو مار کر آلائش نکال دیں - مینڈک کے گوشت کو قیمہ کی طرح باریک کر کے ایک طرف سے اچھی طرح گرم کریں - جب تمام قیمہ گرم ہو جائے - تو اس قیمہ کو پھیلا کر نیم گرم حالت میں قضیب پر باندھیں - اور پان کا گرم گرم پتہ باندھ دیں - اس طرح دوسرے دن نیا قیمہ باندھ دیں - قیمہ کی جو طرف تو اپر رکھی گئی ہے۔ وہ قضیب کے ساتھ نہ لگے - بلکہ جو خام طرف تھی - وہ ساتھ لگائی جانی ضروری ہے -اس طرح چار پانچ یوم میں قضیب کے تمام نقص دور ہو جاتے ہیں۔

ختم شد